قرآن پڑھنا سیکھیئے

خبردار

یہ کتاب مفت تقسیم کے لئے ہے اس کی خرید و فروخت
کرنے والے گناہ گار ہوں گے۔

مرتبہ
مصباح الحق
پی ای سی ایچ ایس کراچی

Marfat.com

Ghulam Shabbir Bhatti

04931-726550

سلام کرنے کے احکام و آداب

حسبِ ذیل امور و حالات میں مشغول شخص کو سلام کرنا مکروہ ہے اور کوئی شخص ایسی حالت میں اس کو سلام کرے تو ایسے شخص پر اس کا جواب دینا واجب نہیں۔

(۱) حالت نماز میں
(۲) حالت ذکر میں
(۳) حالت خطبہ میں
(۴) حالت درس و تدریس میں
(۵) حالت تلاوت میں
(۶) حالت اذان میں
(۷) حالت اقامت میں
(۸) حالت دعا میں
(۹) حالت تسبیح میں
(۱۰) مسائل شرعیہ کے مذاکرہ اور تحقیق کے دوران
(۱۱) فیصلے کے دوران (قاضی کو)
(۱۲) کسی کے کھانے پینے کے دوران
(۱۳) اجنبی عورت کو
(۱۴) برہنہ شخص کو
(۱۵) تلبیہ (لبیک اللھم لبیک) پڑھنے کی حالت میں
(۱۶) حالت امامت میں
(۱۷) قضاء حاجت کے دوران
(۱۸) حمام میں
(۱۹) حالت وعظ میں
(۲۰) مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والوں کو۔

نیز درج ذیل لوگوں کو بھی سلام کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر یہ لوگ کسی کو سلام کریں تو ان کے سلام کا جواب دینا واجب نہیں۔

(۱) علی الاعلان فسق و فجور میں مبتلا شخص
(۲) بھیک مانگنے والا
(۳) غیبت کا عادی
(۴) سود لینے والا
(۵) شطرنج اور جوا کھیلنے والا
(۶) گانے بجانے والا
(۷) کبوتر باز
(۸) پاگل
(۹) لوگوں کو گھورنے والا
(۱۰) گالی بکنے والا
(۱۱) بات بات پر جھوٹ بولنے والا
(۱۲) شرابی
(۱۳) زندیق
(۱۴) کافر

(از رد المحتار علی الدر المختار (شامی) ج ۔ ۵۔ ص ۴۱۴، ۴۱۵)

Marfat.com

Zeeshan Shahzad Bhatti

یہ کتاب مفت تقسیم ہوتی ہے

قرآن پڑھنا سیکھیے

درخواست

کتاب پڑھنے کے بعد کسی خواہشمند کو
پڑھنے کے لئے دے دیجئے یا
تقسیم کنندہ گان کو واپس لوٹا دیجئے
تاکہ زیادہ لوگ مستفید ہوسکیں
اس کار خیر میں تعاون کیلئے
نعیم فون نمبر: 0303-7373923
یا
امتیاز فون نمبر 584638 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

Marfat.com

یہ کتاب برائے فروخت نہیں ہے

تقسیم کنندہ گان

سیور فوڈز
گارڈن کالج روڈ راولپنڈی
فون نمبر 531923-532556-7-8

فریسکو سویٹس
K-31 مری روڈ راولپنڈی
فون نمبر 551003-555909
مل ویو پلازہ (بالمقابل سوری پارک ہوٹل) جناح ایونیو۔ بلیو ایریا اسلام آباد
فون نمبر 279271-279705

جمیل سویٹس
مجید پلازہ بینک روڈ راولپنڈی فون نمبر 567091
شالیمار پلازہ۔ جناح ایونیو ویسٹ۔ بلیو ایریا اسلام آباد فون نمبر 828855-567091

عبدالحمید
32 گراؤنڈ فلور مال پلازہ راولپنڈی
فون نمبر 517001-580795

منیر احمد جنجوعہ
153 راوی روڈ راوی پارک لاہور
فون نمبر 042-201855

محمد رضا جنجوعہ
957/A-2 التمش روڈ۔ ڈھیری حسن آباد راولپنڈی
فون نمبر 582996

راجہ منظور الحق
(ایڈووکیٹ ہائی کورٹ) راجپوت ہاؤس۔ اڈمس روڈ نمبر 2 طارق آباد۔ راولپنڈی
فون نمبر 73227-552342-521013-521948

شیخ فراز فضل
(مشیر اکم ٹیکس) ثمر پلازہ۔ چاندنی چوک راولپنڈی
فون نمبر 453303-840722

Marfat.com

چوہدری محمد نواز
گلی نمبر 4 کوثر کالونی ڈھوک چراغدین راولپنڈی
فون نمبر 518792

مرزا محمد ریاض
301/D لین نمبر 2 پشاور روڈ راولپنڈی
فون نمبر 584510-567685

بابو شیخ محمد افضل اینڈ برادرز
خرم فلور اینڈ جنرل ملز ویسٹریج راولپنڈی
فون نمبر 474956-860955

حاجی وزیر محمد
دہلی کریانہ سٹور صدر بازار راولپنڈی
فون نمبر 582742-563305

حاجی غلام رسول
الطیف کیمسٹ چاندنی چوک راولپنڈی
فون نمبر 416088-421691

شاہین ہومیو
سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون نمبر 214808-812842-824759

بیسٹ پرائس شاپنگ سنٹر
بلاک نمبر 7، مرکز F-6 سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون نمبر 270062-270063

چوہدری محمد نسیم
46/F-3 لالہ زار کالونی راولپنڈی
فون نمبر 513287-513690

امتیاز حسین ملک
CB-183 لین نمبر 3، پشاور روڈ راولپنڈی
فون نمبر 584638

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

یہ کتاب کچھ عرصہ پہلے دو حصوں میں چھاپی گئی تھی۔ اب دونوں حصوں کو ملاکر اضافہ اور ترمیم کے ساتھ نئی شکل میں پیش کی جارہی ہے۔

اس کتاب میں اردو کی مدد سے قرآن پڑھنا سکھایا گیا ہے یہ کتاب ان بالغوں کے لیے بہت مفید ہے جنہوں نے بچپن میں قرآن نہیں پڑھا، یا پڑھ کر بھول گئے ہیں۔ مدرسوں کے طالب علم بھی جو اُردو پڑھنا جانتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

موجودہ دور میں دُنیا میں تعلیم کا دائرہ بہت وسیع ہوا ہے۔ مغرب میں تقریباً ہر مضمون کی کتابیں TEACH YOURSELF کی بنیاد پر لکھی گئی ہیں جن کے وسیلے سے طالب علم بغیر کسی استاد کی مدد کے اس مضمون میں دسترس حاصل کر سکتا ہے۔ یہ کتاب اسی سمت ایک کوشش ہے۔

اس قسم کی کتاب کی ضرورت اس لیے محسوس کی گئی کہ بہت سے بالغ ایسے ہیں جو قرآن پڑھنا سیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن یا تو اُستاد ملنے میں مشکل پیش آتی ہے یا پھر وہ استاد پرانے طریقے سے پڑھاتا ہے جس کے لیے کئی سال

Marfat.com

درکار ہوتے ہیں اور ایک بالغ جس پر بہت سی ذمہ داریاں ہوتی ہیں اتنا وقت نہیں نکال سکتا۔

عربی عبارت کے نیچے اردو میں تلفّظ دیا ہوا ہے۔ اس کی مدد سے عربی الفاظ کو پڑھیے۔ جن لفظوں کے نیچے خط لگائے گئے ہیں ان پر خاص توجہ دیجیے۔

پھر اُردو کو کاغذ سے ڈھانپ لیجیے اور اردو کی مدد کے بغیر عربی الفاظ پڑھیے۔ پھر کاغذ ہٹا کر دیکھیے اور مقابلہ کیجیے کہ آپ نے صحیح پڑھا ہے یا نہیں۔

کتاب کے آخری حصّے میں ایک مکمل امتحان دیا ہوا ہے۔ اسی طریقے سے اردو کو ڈھانپ کر اپنا امتحان لیجیے۔ اگر کہیں غلطی ہو تو اس قاعدے کی مشق کیجیے جس میں غلطی ہوتی ہو۔

دُعاگو

مصباح الحق

K-85 بلاک 2 پی، ای، سی، ایچ، ایس
کراچی

Marfat.com

پہلا سبق (۱) حروف

عربی میں انتیس ۲۹ حروف ہیں۔ آپ اُن سے خوب واقف ہیں۔ کیونکہ یہ سب حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ان حروف کے نام بھی وہی ہیں سوائے اس کے کہ اردو میں جن حروف کے نام ہم "ے" سے لیتے ہیں عربی میں انہیں "الف" سے ادا کرتے ہیں مثلاً ب کو اردو میں "بے" اور عربی میں "با" پڑھتے ہیں۔

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم
ن نون	و واؤ	ہ ھا	ء ہمزہ	ی یا	

Marfat.com

۲۔ تلفّظ: ہر ملک کے لوگ چاہے وہ انگریز ہوں یا عرب اپنے حروف کا تلفظ ایک خاص طریقے سے ادا کرتے ہیں۔ قرآن کی تلاوت میں بھی جہاں تک ہوسکے عربوں کا تلفظ اختیار کرنا چاہیے۔ لیکن عربوں کا تلفظ زمانے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہتا ہے اس لیے دستور یہ ہے کہ قرآت کے امام جو گزرے ہیں۔ ان کی روایت کو قائم رکھا جائے۔ ایسے دس امام مستند ہیں اور ہر ایک کے دو راوی ہیں۔ اس طرح قرآت کی بیس قسمیں مستند مانی جاتی ہیں۔ اس سے قرآت کے فن کی وسعت کا اندازہ ہوسکتا ہے جس کو خدا توفیق دے وہ ان میں سے کسی ایک روایت پر قرآت کی تعلیم حاصل کر کے قاری بن سکتا ہے۔

ہر مسلمان کے لیے تلاوت ضروری ہے۔ قاری بننے کے لیے نہ تو اس کے پاس وقت ہے اور نہ اتنے استاد قاری موجود ہیں۔ جو کروڑوں آدمیوں کو تعلیم دے سکیں۔ اس لیے ہماری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی فنی معاملے کو بناوٹ بناتے بغیر خدا کے کلام کی تلاوت کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ تلفظ کے معاملے میں ان ذرائع سے مدد لیں۔

(۱) جماعت سے نماز پڑھتے وقت امام کی تلاوت پر توجہ دیں۔

(۲) ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں۔

Marfat.com

۳۔ حُروف کی مختلف شکلیں

عربی کے سب حروف وہی ہیں جو اردو میں ہیں۔ لیکن کچھ حروف بعض حالتوں میں مختلف شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں۔

د

الگ لکھی ہوئی د اُردو کی طرح ہوتی ہے
ملی ہوئی د آگے سے مُڑی ہوئی ہوتی ہے۔

دعوت عبد

ر

الگ لکھا ہوا ر دُوطرح کا ہوتا ہے۔
ملا ہوا ر بھی دُوطرح کا ہوتا ہے۔

راحت راحت عرض شرط

ک

اگر ک کسی لفظ کے آخر میں آئے تو اس کی شکل مختلف ہوتی ہے۔

عربی میں	اردو میں
مالك	**مالک**

Marfat.com

لا	اِسے یوں بھی لکھتے ہیں	ﻻ
لاٗ	حصّہ نمبر ۱ کو 'ل' مانا جاتا ہے۔ حصّہ نمبر ۲ کو 'الف' مانا جاتا ہے۔	
م	اِسے یوں بھی لکھتے ہیں	ﻤ
ہ	اردو میں ب اور ہ کو ملاتے ہیں : عربی میں لکھیں گے :	بہ بہ

لفظ کے بیچ میں یا شروع میں ہ یہ شکلیں اختیار کر سکتی ہے :

هُمْ (ہم) يَبْهَمْ (ب ہم) لَهُمْ (ل ہم)

ت	اگر گول ہ پر دو نقطے لگ جائیں تو یہ ت کی آواز دے گی : آيَة (آیت)	ة
ی	اِسے بڑی ے" کی شکل میں بھی لکھتے ہیں۔ عربی میں بڑی ے کی کوئی الگ آواز نہیں۔ دونوں طرح کی "ی" چھوٹی "ی" کی آواز دیتی ہے۔	

Marfat.com

۲۔ زیر : زیر حرف کے نیچے لگتا ہے۔
سِ لِ
ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز نکلتی ہے۔
لی ۔۔ لمبی آواز لِ چھوٹی آواز
عربی میں بڑی ے کی آواز نہیں ہے۔ اِس لئے زیر لگاتے وقت لی کی آواز کو چھوٹا کریں۔

اِبِلِ	اَذِنَ	وَلِیَ
اِ بِ لِ	اَ ذِ نَ	وَ لِ یَ

۳۔ پیش : پیش حرف کے اوپر لگتا ہے۔
رُ سُ
"و" کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز نکلتی ہے۔
مُو ۔۔ لمبی آواز مُ چھوٹی آواز
پیش کی آواز کو "و" کی طرح کھینچنا نہیں چاہئے۔

خُذُ	رُسُلُ	قُتِلَ
خُ ذُ	رُ سُ لُ	قُ تِ لَ

Marfat.com

۴۔ اعراب

ا　اعراب زبر، زیر، پیش وغیرہ علامتوں کو کہتے ہیں۔
اُردو میں ہم سب حرفوں پر اعراب نہیں لگاتے۔ لیکن قرآن میں تمام حروف پر اعراب ہوتے ہیں۔ اس لئے بہت آسانی ہوتی ہے

زبر　زبر حرف کے اوپر لگتا ہے۔

جَ　بَ

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز نکلتی ہے۔

جا۔ لمبی آواز　جَ چھوٹی آواز

زبر کی آواز کو الف کی طرح کھینچنا نہیں چاہیئے۔
بَجَا کو باجا پڑھیں تو غلط ہوگا۔

تَرَ　شَجَرَ　خَطَبَ

تَ رَ　شَ جَ رَ　خَ طَ بَ

فَعَلَ　قَدَرَ　كَسَبَ

فَ عَ لَ　قَ دَ رَ　كَ سَ بَ

Marfat.com

۵۔ ایک حرفی ٹکڑے :

ہم نے ابھی تک جن لفظوں کو پڑھا۔ ان میں ہر حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت یعنی زبر، زیر، پیش تھا۔ ایسے سب حرف الگ الگ رہتے ہیں۔ اس طرح لفظ ایک ایک حرف والے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

سَمِعَ	فَلَقِ	رَجُلُ
سَ مِ عَ	فَ لَ قِ	رَ جُ لُ
اَحَدُ	خُلِقَ	تَذَرُ
اَ حَ دُ	خُ لِ قَ	تَ ذَ رُ
بَقَرِ	عَمِلَ	قُتِلَ
بَ قَ رِ	عَ مِ لَ	قُ تِ لَ
كُتُبُ	خَشِیَ	مَلِكْ
كُ تُ بُ	خَ شِ یَ	مَ لِ كَ

Marfat.com

۶۔ دُو حرفی ٹکڑے:

اگر کسی حرف پر 'جزم' کا نشان ہو تو وہ اپنے سے پہلے حرف سے مل کر دُو حرفی ٹکڑا بنا تا ہے۔

جَزم کا نشان چھوٹی سی 'دال' کی طرح ہوتا ہے۔

لَمْ (ل پر زبر ہے اور م پر جَزم ہے۔ پس ل اور م مل جائیں گے۔

لَمْ مِنْ قُلْ

لَمْ مِنْ قُلْ

كُمْ قَدْ هِمْ

كُمْ قَدْ هِمْ

صَلْ طِبْ لَكْ عِنْ

ذُبْ نَكْ جِدْ ظُلْ

مَعْ غِلْ مُرْ تَدْ

Marfat.com

اب آپ کو ۲ دو حرفی ٹکڑے پڑھنے آ گئے۔ ان کی مدد
سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ پڑھیے:

غُرْبَتْ	بِدْعَتْ	مَرْقَدْ
غُرْ بَتْ	بِدْ عَتْ	مَرْ قَدْ
قُرْبَتْ	خِدْمَتْ	مَرْكَزْ
قُرْ بَتْ	خِدْ مَتْ	مَرْ كَزْ
مِدْحَتْ	صَدْمَهْ	عَرْفَهْ
مِدْ حَتْ	صَدْ مَهْ	عَرْ فَهْ
اِرْحَمْ	يُوْلَدْ	اِرْجِعْ
اِرْ حَمْ	يُوْ لَدْ	اِرْ جِعْ
نَزْلَهْ	مُدْغَمْ	فُرْقَتْ
نَزْ لَهْ	مُدْ غَمْ	فُرْ قَتْ

Marfat.com

۷۔ ٹکڑے کرنا

اب آپ ایک حرفی اور دو حرفی ٹکڑوں کو پہچان گئے۔
کسی حرف کی آواز نکالنے سے پہلے اُس سے اگلے حرف پر نظر ڈالو۔

(۱) اگر اس سے اگلے حرف پر جزم ہے تو یہ پہلے حرف سے ملے گا اور دو حرفی ٹکڑا ہو جائے گا۔

قُلْتَ: ق سے اگلے حرف پر جزم ہے پس ' ق ' اور ' ل ' ملیں گے اسے پڑھیں گے قُلْ تَ۔

(۲) اگر ہم کسی حرف کو بولنا چاہیں اور اس سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے بلکہ اپنی کوئی حرکت ہے تو ظاہر ہے کہ یہ حرف نہیں مل سکتا۔ پس پہلا حرف ایک حرفی ٹکڑے کی طرح پڑھا جائے گا۔

لَكُمْ: لَ سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے۔ پس یہ لَ سے نہیں مل سکتا اور پہلا ٹکڑا ہوگا: لَ

اب کُ سے اگلے حرف "م" پر جزم ہے۔ پس کُ اور م ملیں گے: کُمْ (لَ کُمْ)

Marfat.com

لفظ چھوٹا ہو یا بڑا۔ اس کو ٹکڑوں میں پڑھنا چاہیے:۔

فَقُلْ بِسْمِ لِمَنْ

فَ قُلْ بِسْ مِ لِ مَنْ

ضِعْفُ تَكُنْ فَلَكُمْ

ضِعْ فُ تَ كُنْ فَ لَ كُمْ

رَحْمَةَ اَعْلَمُ نَعْبُدُ

رَحْ مَ تَ اَعْ لَ مُ نَعْ بُ دُ

اُنْزِلَ اَنْعَمْتَ شَجَرَةِ

اُنْ زِ لَ اَنْ عَمْ تَ شَ جَ رَ تِ

بِحَمْدِكَ كَعَصْفِ

بِ حَمْ دِ كَ كَ عَصْ فِ

Marfat.com

اب تک آپ کی آسانی کے لئے لفظوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے دکھایا گیا ہے۔ اب آپ اپنے دل میں ٹکڑے کیجئے:

کسی لفظ کو جلدی سے پورا ادا نہ کیجئے۔ اس میں غلطی ہونے کا ڈر ہے۔ ایک ایک ٹکڑے کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کیجئے۔ لفظ کے ٹوٹنے کا فکر نہ کیجئے۔ تھوڑی مشق کے بعد روانی آجائے گی۔

مشق نمبر ۱

خَبِیْرٌ	خَلَقْتَ	خَلَقْتُ
خَ بِیْ رٌ	خَ لَقْ تَ	خَ لَ قْتُ
اَکْمَلْتُ	مَلَکَتْ	لِلْکُتُبِ
اَکْ مَلْ تُ	مَ لَ کَتْ	لِلْ کُ تُ بِ

اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اَنْ ذَرْ تَ هُمْ اَمْ لَمْ تُنْ ذِرْ هُمْ

Marfat.com

يَخْرُجُ اَخْرَجْتِ حُشِرَتْ

يَخْ رُ جُ اَخْ رَ جْ تِ حُ شِ رَتْ

اَنْقَضَ لَعْنَةٌ وَسَطْنَ

اَنْ قَ ضَ لَعْ نَ ةٌ وَ سَطْ نَ

يُوَسْوِسُ فَرَغْتَ يَحْسَبُ

يُ وَسْ وِ سُ فَ رَغْ تَ يَحْ سَ بُ

اَثْرَنَ نُتِحَتْ لِتُنْذِرَ

اَ ثْرَ نَ نُ تِ حَتْ لِ تُنْ ذِ رَ

اَهْلَكْتُ اِرْتَبْتُمْ جَعَلْتُمْ

اَهْ لَكْ تُ اِرْ تَبْ تُمْ جَ عَلْ تُمْ

اَلْحَمْدُ نَعْبُدُ سُطِحَتْ

اَلْ حَمْ دُ نَعْ بُ دُ سُ طِ حَتْ

Marfat.com

دوسرا سبق۔ ا ء و ی

آپ نے دیکھا کہ عربی پڑھنے اور اُردو پڑھنے میں کوئی فرق نہیں۔ سب حروف اردو کی طرح مل رہے ہیں۔

ا و ی

یہ تینوں حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے بارے میں چند باتیں قابلِ توجہ ہیں:

۱۔ الف

زبر والا حرف الف سے ملے تو قاعدے کے مطابق الف پر جزم ہونا چاہیئے۔ لیکن جزم نہیں لگایا جاتا۔

مَا قَالَ جَعَلْنَا

مَا قَا لَ جَ عَلْ نَا

اگر الف پر جزم لگا دیا جائے تو جھٹکے سے آواز نکلے گی جیسے ہچکی آتی ہے۔ اس آواز کو ہم اردو اشارہ میں × سے ظاہر کریں گے

فَاْ اِقْرَاْ

فَ× اِق رَ×

Marfat.com

۲ - ہمزہ ء

الف اور ہمزہ ایک ہی آواز کی دو شکلیں ہیں۔ اگر کوئی حرف ء سے ملے۔ تو اسی طرح جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔ جس طرح الف پر جزم لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

شِئْتَ **یَأْخُذُ**

شِ × تَ یَ × خُ ذُ

ہمزہ کسی حرف سے ملے تو الف کی آواز دیتا ہے۔ اسی لئے اگر الف کسی حرف سے ملے تو قاری اُس کو ہمزہ کہتے ہیں۔

اِنْ **ئِنْ**

الف نون زیر اِن ہمزہ نون زیر اِن

جِئْتِ **لَئِنْ** **یَأْمُرُ**

جِ × تِ لَ اِنْ یَ × مُ رُ

Marfat.com

۳۔ واؤ

اگر کوئی پیش والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اردو دونوں میں ایک ہی آواز ہوتی ہے۔

قَالُوْ	كَانُوْ	اَقْسِمُوْ
قا لُو	کا نُو	اَق سِ مُو

اگر کوئی زبر والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اُردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

سَوْ — اردو میں اس کو پڑھیں گے : سَو
عربی میں اس کو پڑھیں گے : ساؤ

يَوْمَ	قَوْمِ	لَوْكَانَ
یاؤ مَ	قاؤ مِ	لاؤ کا نَ
تَوْبَةُ	فَوْقَهُمْ	نَادَوْ
تاؤ بَ تُ	فاؤ قَ ھُم	نا داؤ

Marfat.com

۴ ۔ ی

عربی میں چھوٹی 'ی' اور بڑی 'ے' کی آواز میں کوئی فرق نہیں ۔ صرف چھوٹی 'ی' کی آواز نکلتی ہے۔

فِیْ	فِےْ	لَذِیْ	لَذِےْ
فِی	فِی	لَ ذِی	لَ ذِی

اگر کوئی زبر والا حرف 'ی' سے ملے تو عربی اور اردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

کَے — اردو میں اس کو پڑھیں گے : کے
عربی میں اس کو پڑھیں گے : کائ

کَیْفَ	خَیْرٌ	بِغَیْرِ
کائ فَ	خائ رٌ	بِ غائ رِ

عَلَیْهِ	اِلَیْکُمْ	اَیْدِیْهِمْ
عَ لائ هِ	اِ لائ کُم	آئ دِی هِم

Marfat.com

۵ ـــــ دوسرے سبق کا خلاصہ

۱۔ دو حرفوں کو ملانے کے لئے جزم ضروری ہے۔ لیکن الف سے ملنے کے لئے جزم نہیں لگتا۔

جَدْ جَا لَمْ لَا

جَدْ جَا لَمْ لَا

۲۔ اگر الف پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔

يَأْتِكَ اِقْرَاْ

یَ × تِ کَ اِق رَ ×

۳۔ اسی طرح اگر ہمزہ (ء) پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی

بِئْسَ جِئْتِ

بِ × سَ جِ × تِ

Marfat.com

۴۔ زبر والا حرف "و" سے ملے تو اُردو سے مختلف آوازِ نکلتی ہے :۔

قَوْلُ فَوْقَهُمْ

قَاؤُ لُ فَاؤْ قَ هُمْ

۵۔ زبر والا حرف "ی" سے ملے تو اُردو سے مختلف آواز نکلتی ہے :۔

كَيْفَ يَدَيْ

كائِ فَ يَ دائِ

عربی میں بڑی ی سے بھی چھوٹی ی کی آواز دیتی ہے۔

اِذَا اِقْرَاْ شِئْتَ

اِ ذَا اِق رَ× شِ× تَ

لَوْلَاكَ بَيْنَ لَذِيْ

لاؤ لا کَ بائِ نَ لَ ذِی

Marfat.com

مشق نمبر ۲

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَن عَم تَ عَ لَائ هِم	وَلَسَوْفَ وَ لَ سَاؤْ فَ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
لَم يَ لِد وَ لَم يُوْ لَد

اَلَمْ تَرَكَيْفَ اَلَم تَ رَ كَائ فَ	اِهْتَدَوْ اِہ تَ دَاؤْ

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
وَ اَ رِ نَا مَ نَا سِ كَ نَا وَ تُب عَ لَائ نَا

مَالَمْ يَاْتِكَ مَا لَم يَ× تِ كَ	وَلَبِئْسَ وَ لَ بِ× سَ

Marfat.com

اُردو کی عبارت میں جن لفظوں کے نیچے خط کھینچے گئے ہیں اُن پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

جَعَلْنَا مُسْلِمِیْنَ جَ عَلْ نَا مُسْ لِ مِائی نَ	لَوْ كَانُوْ لاؤ کا نُو

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ
فَ لَمْ یَ كُ يَنْ فَ عُ هُمْ اِی مَا نُ هُمْ

كَيْفَ خُلِقَتْ کائی فَ خُ لِ قَتْ	تَوَاصَوْ تَ وَا صَاؤ

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ
فَ لَا يَحْ زُنْ كَ قَاؤ لُ هُمْ

لَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ لَ قَدْ اُوْ حِ یَ اِلائی كَ	بَأْسَكُمْ بَ x سَ كُمْ

Marfat.com

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

بَلْ اَکْ ثَ رُ هُمْ لَا يَعْ لَ مُوْ نَ

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ

فَ اَ شَا رَتْ اِ لَائْ هِ

اَوْحَيْنَا

اَوْ حَائْ نَا

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ

وَ لَ ئِنْ صَ بَرْ تُمْ لَ هُ وَ خَائْ رٌ

يَوْمَ يَأْتُوْنَنَا

يَاوْ مَ يَ x تُوْ نَ نَا

شِئْتَ

شِ x تَ

لَا رَيْبَ فِيْهِ

لَا رَائْ بَ فِیْ هِ

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

اَلْ يَاوْ مَ نَخْ تِ مُ

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ

Marfat.com

تیسرا۳ سبق ۔ خالی حروف

اُردو میں عربی کے کئی الفاظ روزمرہ استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر نیچے ایک لفظ دیا ہوا ہے :

بالکل

اُردو کے قاعدے سے اِس لفظ کا تلفظ ہونا چاہیئے "بال کُل" لیکن ہم اسے عربی کے اصول کے مطابق پڑھتے ہیں " بِل کُل"، کیونکہ عربی میں اس لفظ کو اس طرح لکھتے ہیں :

بِالْكُلْ

عربی کا ضروری قاعدہ ہے کہ :

اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو یعنی وہ بالکل خالی ہو، تو وہ حرف خاموش رہے گا۔ ایسا سمجھئے کہ وہ حرف ہے ہی نہیں۔

یہاں الف خالی ہے اِس لئے "ب" سیدھی "ل" سے مِل جائے گی۔ ب ل زیر بِل

Marfat.com

نیچے دیئے ہوئے الفاظ میں بھی خالی حروف ہیں ہم ان کو چھوڑ دیتے ہیں :-

فِی الْفَوْرِ   بِالْجَبْرِ

فِل فَوْ رِ   بِل جَب رِ

یہ قاعدہ صرف ایک صورت میں نہیں لگتا :

جیسے مَا جَا لَا وغیرہ

یہاں الف خالی ہے لیکن آواز دیتا ہے۔

لیکن اگر اگلے حروف پر جزم ہو تو یہ الف بھی خاموش ہوگا۔ جیسے :

فَاعْدِلُوْ

فَع دِ لُو

۱۔ معمولی حالات میں ف الف زبر "فا" پڑھا جاتا۔

۲۔ لیکن یہاں اگلے حرف "عین" پر جزم ہے تو "ف" براہِ راست "ع" سے مِل جائے گا۔

خالی الف کو پڑھتے وقت دونوں باتیں سامنے رکھیں

Marfat.com

لَارَیْبَ لا رائ بَ	فَاصْبِرُوْ فص بِ رُد
صِرَاطَ صِ را طَ	وَادْخُلِیْ ود خُ لِ

الف کے علاوہ اگر 'ی'، 'و'، 'ل'، خالی ہوں تو ان حروف کو بھی ایسا سمجھا جائے کہ گویا ہیں ہی نہیں۔ جیسے

بِالْغَیْبِ بِل غائ بِ	مِنَ الْاَجْدَاثِ مِ نَل اَج دا ثِ
فِی الْفُلْكِ فِل فُل كِ	اِلَى الْاَذْقَانِ اِلَل اَذ قا نِ
ذُوالْجَلَالِ ذُل جَ لا لِ	يُؤْمِنُوْنَ يُؤ x (واؤ خالی ہے)

Marfat.com

مشق نمبر ۳

عَبْدُ الْحَقُّ	فِى الْفَوْرِ
عَب دُل حَق	فِل فَاوْ رِ
ذُوا لْعَصْفِ	وَادْخُلُوا الْبَابَ
ذُل عَص فِ	وَد خُ لُل بَا بَ
فِى الْاَرْضِ	فَاعْدِ لُوْ
فِل اَر ضِ	فَع دِ لُو

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

وَ اَ قِی مُل وَ زْ نَ بِل قِس طِ

فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ

فَ هِ یَ اِ لَل اَذ قَا نِ فَ هُم

Marfat.com

آپ کی مدد کے لئے تیر کے نشان لگائے گئے تھے۔
اب آپ خود خالی حرفوں کو چھوڑ کر پڑھیں:

لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
لَا تُف سِ دُو فِل ار ضِ

لَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ
لَا تُخ سِ رُل مِی زَا نَ

فَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ
فَ وَا حِ شِ وَل بُہ تَا نِ وَل مَ عَا صِی

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
ذُل جَ لَا لِ وَل اِک رَا مِ

لَا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ
لَا تَط غَاوْ فِل مِی زَا نِ

Marfat.com

چوتھا سبق ـ کچھ اور اعراب

۱۔ کھڑا زبر: یہ الف کی طرح سیدھا ہوتا ہے۔
یہ الف کی آواز دیتا ہے۔

کِتٰبَ سَلٰمُ اٰدَمَ

کِ تا بَ سَ لا مُ آ دَ مَ

۲۔ کھڑا زیر: یہ بھی سیدھا ہوتا ہے اور حرف کے نیچے لگتا ہے۔ یہ "ی" کی آواز دیتا ہے۔

بِہٖ ھٰذِہٖ الٰفِ

بِ ہِی ھا ذِ ہِی اِی لا فِ

۳۔ کھڑا پیش: یہ اس شکل کا ہوتا ہے: ٗ
یہ واؤ کی آواز دیتا ہے۔

لَہٗ عَبْدُہٗ نَفْسُہٗ

لَ ہُو عَب دُ ہُو نَف سُ ہُو

Marfat.com

عَلٰی	اِلٰی	عِیْسٰی
عَ لَا (ی خالی)	اِ لَا	عِی سَا
قُرْاٰنُ	ذٰلِكَ	اٰتٰكَ
قُ رْ آ نُ	ذَا لِ كَ	اَ تَا كَ
مِثْلِهٖ	دُوْنِهٖ	اٰيٰتِهٖ
مِث لِ ہِی	دُو نِ ہِی	آ یَا تِ ہِی
سٰحِرٌ	اَطْعَمَهٗ	كَذِبُهٗ
سَا حِ رُ	اَط عَ مَ ہُو	كَ ذِ بُ ہُو
بَعْدِهٖ	اِیْمَانَهٗ	یٰقَوْمِ
بَع دِ ہِی	اِی مَا نَ ہُو	یَا قَ و مِ
فَمَالَهٗ	اَصْحٰبُ	
فَ مَا لَ ہُو	اَص حَا بُ	

Marfat.com

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

ذَا لِ كَلْ كِ تَا بُ لَا رَائِ بَ فِيْ هِ

فِى الْمُنٰفِقِيْنَ	بَأْسَهٗ عَنِ الْقَوْمِ
فِلْ مُ نَا فِ قِيْ نَ	بَا سَ هُوْ عَ نِلْ قَا وْ مِ
مِنْ اَهْلِهٖ	مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
مِنْ اَهْ لِ هِيْ	مَا اَغْ نَا عَنْ هُ مَا لُ هُوْ

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ

وَلْ مُ جَا هِ دُوْ نَ فِيْ سَ بِيْ لِ هِيْ

اِلٰهِ مُوْسٰى	فِى الْحَيٰوةِ
اِلَا هِ مُوْ سَا	فِلْ حَ يَا تِ

وَامْرَاَتُهٗ

وَمْ رَ اَ تُ هُوْ

Marfat.com

۴ - مَد

مَد اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً آج، آم
جس حرف پر مَد لگے اس کی آواز لمبی کھینچی جاتی ہے۔
مَد کی دو شکلیں ہوتی ہیں : ~ اور ~

شَآءَ	عَلَآ	قَالُوٓا
شا.... ءَ	عَ لا....	قا لُو....
شا لمبا کھنچا	لا لمبا کھنچا	لُو لمبا کھنچا

قرآن کی بعض سورتوں کے شروع میں کچھ حروف آتے ہیں۔ ہم ان کو ملا کر نہیں پڑھتے بلکہ ان حروف کے نام پڑھتے ہیں۔ اگر کسی حرف پر مَد ہو تو آواز لمبی کھینچتے ہیں۔

الٓمّٓ پڑھیں گے : الف لا.... م | می.... م
ل اور م پر مَد ہے۔ اس لئے آواز لمبی ہوئی۔

حٰمٓ پڑھیں گے : حا | می.... م
م پر مَد ہے اس لئے آواز لمبی ہوئی۔

صٓ پڑھیں گے : صوا.... د

Marfat.com

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

قُلْ يَا اَهْ لَلْ كِ تَا بِ

مَاجَآءَ هُمْ	وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ
مَا جَا... ءَ هُمْ	وَ هَبْ نَا لَ هُوْ... اِسْ حَا قَ
هُوَالَّذِیْٓ اَنْزَلَ	كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ
هُ وَلْ لَ ذِیْ... اَنْ زَلَ	كَا نُوْ... اِ ذَا قِیْ لَ لَ هُمْ

هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ

هَا ذَا لَ هُوَلْ بَ لَا... ئُلْ مُ بِیْ نُ

جگہ نہ ہونے کی وجہ سے کھڑا الف لٰ سے ذرا ہٹ کر لگایا گیا ہے۔ کھڑے زبر پر مد بھی ہے اس لئے کھینچے گا۔

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ

وَ قَ ضَا یْ نَا... اِ لَا بَ نِیْ... اِسْ رَا... ئِیْ لَ

Marfat.com

مشق نمبر ۴

اَوْلِيَآءَ　اُولٰٓئِكَ　طَآئِفَةُ

آوْ لِ يَا...ءَ　اُ لَا...ءِ كَ　طَا...ءِ فَ تُ

خَلَقْنٰكُمْ　صٰلِحٰتِ　اَهْدٰى

خَ لَقْ نَا كُمْ　صَا لِ حَا تِ　اَهْ دَا

اَذَاعُوْبِهٖ　اِلٰفِ　اٰيَاتِهٖ

اَ ذَا عُوْ بِ ہِیْ　اِی لَا فِ　آ يَا تِ ہِیْ

عَبْدُهٗ　دَاوٗدَ　خَلَقَهٗ

عَب دُ ہُو　دَا وُو دَ　خَ لَ قَ ہُو

عٓسٓقٓ　طٰهٰ　يٰسٓ

عَائِی...ن/سِی...ن/قَا...ف　طَا/ھَا　يَا/سِی...ن

Marfat.com

مَلٰٓئِكَتِهٖ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ

مَ لا... ءِ کَ تِ ہی ذا لِ کَل کِ تا بُ

هٰٓـؤُلَآءِ فَوْقَ عِبَادِهٖ

ھا... ءُ لا... ءِ فا وُ قَ عِ با دِ ہی

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

یُ × مِ نُو نَ بِ ما... اُن زِ لَ اِ لا ئِ کَ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ

وَ لا... اَن تُم عا بِ دُو نَ ما... اَع بُ دُ

مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ سَمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ما لَ ہُو... اَخ لَ دَ ہُو سَ ما وا تِ وَل اَر ضِ

بِيَمِيْنِهٖ

بِ یَ مِ یِن ہی

Marfat.com

تُؤْ مِنُوْنَ	جَاۤئِ ءَ الف خالی ہے
بُتُ × (واؤ خالی ہے)	جی ـــ ءَ ج، ی سے ملے گا

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ
ذَالِ كَلْ كِ تَابُ	وَ عَ لَا... اَبْ صَارِ هِمْ

يَادَاوٗدَ	اِلْفِهِمْ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
يَا دَا وٗدَ دَ	اِىْ لَا فِ هِمْ	يَا بَ نِىْ... آ دَ مَ

صَلٰوةُ	صَلٰوةٌ	زَكٰوةٌ
صَ لَا تُ	صَ لَ وَا تُ	زَ كَا تُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	مِائَةَ
ذُلْ فَضْ لِلْ عَ ظِی مِ	مِ ءَ تَ

بِهٖ	مَعَهٗ	بَعْدِهٖ
بِ ہِی	مَ عَ ہُو	بَعْ دِ ہِی

Marfat.com

يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

يَ × أْمُ رُوْنَ بِلْ مَعْ رُوْفِ وَ يَنْ هَوْ نَ عَ نِلْ مُنْ كَ رِ

يَأْتُوْكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ

يَ × تُوْ كُمْ مِنْ فَوْ رِ هِمْ هَا ذَا يُمْ دِدْ كُمْ

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

ثَ وَا بَلْ آ خِ رَ تِ نُ × (واؤ خالی) تِ ہِیْ

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى

يَا وْ مَ نَبْ طِ شُلْ بَطْ شَ تَلْ كُبْ رَا

حُسْنَيَيْنِ اَفَعَيِيْنَا

حُسْ نَ يَىْ نِ اَ فَ عَ يِيْ نَا

مُسْتَهْزِءُوْنَ سَيُنْغِضُوْنَ

Marfat.com

پانچواں سبق ــــــ وقفہ

عربی میں جب کوئی جملہ ختم ہوتا ہے تو ایک نشان بنا دیا جاتا ہے : ○

اس کو آیت کہتے ہیں۔ جملہ ختم ہونے کے بعد وقفہ ضروری ہے۔ یعنی تھوڑا ٹھہرنا چاہیئے۔ بعض دفعہ آیت کے بیچ میں بھی ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے کے لئے نشان ہوتے ہیں۔ جن کا ذکر اگلے صفحوں میں آئے گا۔

قرآن شریف میں وقفہ کرنے کا طریقہ بنایا گیا ہے کہ آخری حرف کی حرکت یعنی زبر، زیر یا پیش کو اُڑا دیتے ہیں۔ تاکہ وہ حرف آگے نہ مل سکے، اور اس حرف کو پچھلے حروف سے ملانے کی کوشش کرتے ہیں۔

تَعْلَمُوْنَ ○ تَعْ لَ مُوْ ن	آخری حرف 'ن' پر زبر ہے۔ اس زبر کو اُڑا دیا۔ اور اس حرف کو پچھلے حروف سے ملا دیا۔
آیت نہ ہو تو تَعْ لَ مُوْنَ	آیت ہو تو تَعْ لَ مُوْن

Marfat.com

مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ○

مَا لَ ہُو... اَخ لَ دَہ

آخری ہ پر سے کھڑا پیش اُڑا دیا۔ دَہ

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ○

وَ مَا... اَد رَا كَ مَل عَ قَ بَہ

اگر ہ پر دو نقطے لگا کر ت بنایا گیا ہو تو آیت سے پہلے یہ نقطے اُڑ جاتے ہیں اور صرف ہ کی آواز نکلتی ہے۔

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ○

وَ اِ لَل اَر ضِ کَائِ فَ سُ طِ حَت

ت پہلے ہی ملا ہوا ہے۔ حَت۔ ایسا ہی رہے گا۔

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ○

صُ حُ فِ اِب رَا هِی مَ وَ مُو سَا

ے خالی ہے اور سا مکمل ہے۔ پس 'سا' ہی رہے گا۔

Marfat.com

۱۔ مندرجۂ ذیل علامات پر وقفہ ضروری ہے :

○ ط م

○	یہ پوری آیت کی نشانی ہے۔ یہاں وقفہ ضروری ہے۔
ط یا ۞	یہ وقفِ مطلق ہے۔ یہاں وقفہ ضروری ہے۔
م	یہ وقفِ لازم ہے۔ وقفہ ضروری ہے ورنہ معنیٰ غلط ہو سکتے ہیں۔

۲۔ مندرجۂ ذیل علامت پر وقفہ اختیاری ہے۔

ج (یہ وقف جائز ہے)

ج یا ج○	وقفہ کرنا یا نہ کرنا آپ کی مرضی پر ہے۔
قف	یہاں تھوڑا ٹھہر جانا چاہیئے۔

۳۔ نیچے دی ہوئی علامات پر وقفہ نہیں ہوتا۔

لا ز س ق ص وغیرہ

Marfat.com

اب مختلف علامات کی مثالیں دیکھئے :-

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ ط	وقفہ کرنا ہے ۔ لیکن آخری حرف پر پہلے ہی جزم ہے ۔ وَلَمْ يُوْلَدْ
نَسِيَ خَلْقَهٗ ط	وقفہ کرنا ہے ۔ ہ کا کھڑا پیش اڑ گیا ۔ نَ سِ یَ خَلْ قَہٗ
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م	وقف لازم ہے ۔ ت کے نقطے اور زیر اڑ جائیں گے ۔ اَص حابَل قَر یَہ
اَرْضُ الْمَيْتَةُ ج (وقفہ اختیاری)	اگر وقفہ نہ کریں تو :- اَر ضُل مَ تَ تُ اگر وقفہ کریں تو :- اَر ضُل مَ تَہ
رِزْقَهٗ لا فَيَقُوْلُ	لا پر وقفہ نہیں کرنا ہے ۔ رِزْ قَ ہُو فَ یَ قُو لُ

ع ۝ یہاں رکوع ختم ہوتا ہے ۔ وقفہ کیا جائے گا ۔

اگر دو علامتیں ہوں مثلاً صلے ج تو اوپر کی علامت مانی جائے گی ۔

اس قاعدے کے مطابق ۝ صلے پر وقفہ نہیں ہونا چاہیئے ۔

لیکن بعض قاری ۝ صلے پر بھی وقفہ کر دیتے ہیں ۔

Marfat.com

آئیے! ذرا دُہرالیں :-

۱- ○ ط مـ پر وقفہ ضروری ہے۔

۲- ج پر وقفہ آپ کی مرضی پر ہے۔

۳- لا اور دیگر علامتوں پر وقفہ نہیں ہوتا۔

۴- وقفہ کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ آخری حرف پر سے حرکت ہٹا دیجئے اور اسے پچھلے حروف سے جوڑ دیجئے۔

۵- اگر آخری حرف "ہ" پر دو نقطے لگا کر "ت" بنایا گیا ہو تو یہ نقطے بھی اُڑ جائیں گے اور صرف "ہ" کی آواز نکلے گی۔

اَفْئِدَةٌ ○ اَف ءِ دَہ

۶- حرکت ہٹانے کے بعد بعض دفعہ آخری حرف پچھلے ٹکڑے سے آسانی سے نہیں جُڑتا۔ مثلاً عَنْهُ ط

"ہ" کا پیش اُڑا دیا۔ اسے عَنْ میں اِس طرح ملانا چاہیئے کہ "ہ" کی پیش کی آواز نہ آئے۔ عَنْ کے بعد صرف "ہ" کا اشارہ سا لگایا جائے۔

وَالْفَتْحُ ط	فِى الْقَرْنِ ○
وَل فَت حْ	فِل قَر نْ

Marfat.com

مشق نمبر ۵

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ○	عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ط
اَ فَ لَا تَعۡ قِ لُوۡنَ	عَب دُ هُو وَ رَ سُو لُہٗ
لِيَرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ○ ط	فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ○ م
لِ یَ رَاؤ اَعۡ مَا لَ هُم	فَ مَنۡ شَا...ءَ ذَ کَ رَہٗ

كَاتِبِيۡنَ ○ لا يَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ○

كَا تِ بِیۡ نَ يَعۡ لَ مُوۡ نَ مَا تَفۡ عَ لُوۡنَ

اَلۡقَارِعَةُ ○ لا مَا الۡقَارِعَةُ ○ ج

اَلۡ قَا رِ عَ تُ مَلۡ قَا رِ عَہۡ

اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰٓى ط

اَ رَ اَیۡ تَ اِنۡ كَا نَ عَ لَلۡ هُ دَا

Marfat.com

فِی الْاَرْضِ ۝	لَكَ الْحَمْدُ ط
فِس ار ضِ	لَ كَل حَمد
صَرْحٌ ج	وَاسْتَغْفِرْهُ ط
ح پر سے زبر ہٹایا لیکن صر میں ح نہیں ملتی پس صَرح	ہ پر سے پیش ہٹایا لیکن فِر میں ہ نہیں ملتی پس وَس تَغ فِرہ

وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ ط

وَ ما اَد را كَ ما لائِ لَ تُل قد ر

وَجُنُوْدَهٗ لا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

وَ جُ نُو دَ ہُو (آیت نہیں) وَ ھُم لا یَش عُ رُون

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ م

وَت لُ عَ لائِ ھِم نَ بَ اَ اِب را ہیم

Marfat.com

چند ضروری باتیں

پانچ سبق پورے ہوئے۔ اس طرح آدھی کتاب ختم ہو گئی۔ ان سبقوں میں کچھ باتیں قابلِ توجہ ہیں جنہیں دہرانے کی ضرورت ہے:

(ا) تلفّظ

ہر زبان میں الفاظ کا صحیح تلفّظ اہلِ زبان ہی ادا کر سکتے ہیں۔ کوشش کرنے سے ہم صحیح تلفّظ کے کافی قریب جا سکتے ہیں۔ تلفظ کتاب کی مدد سے نہیں سکھایا جا سکتا۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اچھے قاری تلاوت کرتے رہتے ہیں۔ ان کو سُن کر اپنی بساط کے مطابق اپنی ادائیگی دُرست کر سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل حروف کی آواز خاص توجہ چاہتی ہے:

ع اور ح کی آوازیں گلے سے نکلتی ہیں۔

ض کی آواز عربی میں وہ نہیں جو اُردو میں ہے

اُردو میں ض کی آواز ز سے ملتی جلتی ہے

عربی میں ض کی آواز د سے ملتی جلتی ہے۔

Marfat.com

اعراب (ii)

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز بنتی ہے۔

بَجَا۔ بَ چھوٹی آواز جَا لمبی آواز

زبر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیئے۔

بَجَا کو ہم باجا نہیں پڑھ سکتے۔

لَهَا كَمَا

لَ ھا (لاھا نہیں) کَ ما (کاما نہیں)

ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز بنتی ہے۔

زیر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیئے۔

بِ ادا کرنے کے لئے بی کی آواز کو چھوٹا کیجئے۔

بِ کو "ب زیر بے" پڑھنا ٹھیک نہیں۔

عربی میں بڑی ے کی کوئی آواز نہیں ہے۔

اِبِلِ بِہٖ

اِ بِ لِ (چھوٹی آواز) بِ (چھوٹی) ہِی (لمبی)

Marfat.com

وٗ کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز بنتی ہے۔
پیش کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیے۔
بُ ادا کرنے کے لئے بُو کی آواز کو چھوٹا کیجیے۔
بُ کو "ب پیش بو" پڑھنا ٹھیک نہیں۔

هُوَ لُهٗ

هُ (چھوٹی) وَ لُ (چھوٹی) ہو (لمبی)

کوئی زبر والا حرف و سے ملے تو عربی میں اس کی آواز اردو سے مختلف ہوتی ہے:

قَوْلَ سَوْفَ مَوْلٰی

قاؤُلَ ساؤُفَ ماؤُ لا

کوئی زبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں اس کی آواز اردو سے مختلف ہوتی ہے:

كَيْفَ اِلَيْهِ عَيْنُ

کائیُ فَ اِلائیُ ہِ عائیُ نُ

Marfat.com

(iii) الف کی خصوصیات

یہ باتیں آپ پڑھ چکے ہیں۔ ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر خالی الف سے پہلے زبر والا حرف ہو تو وہ خالی الف سے مل جائے گا۔ اگرچہ الف پر جزم نہیں۔

جَا لَهَا مَالُهٗ

جَا لَ هَا مَا لُ هُو

لیکن اگر خالی الف سے اگلے حرف پر جزم ہو تو الف کو خالی مانا جائے گا اور وہ حرف جزم والے حرف سے جا ملے گا۔

فَاصْبِرْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

فَصْ بِرْ وَلْ مَ لا... ءِ كَ تُ

وَلَا الْهُدٰى تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وَ لَلْ هُدٰى تَحْ تِ هَلْ اَنْ هَا رُ

Marfat.com

اگر الف یا ہمزہ کسی اور حرف سے ملیں تو ایک ہی قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے :-

اِنْ ءِنْ

اِن اِن

اِسی لئے شروع والے الف کو ہمزہ بھی کہہ دیتے ہیں۔

آپ نے پچھلے صفحے پر دیکھا کہ جَا مَا وغیرہ میں الف پر جزم نہیں۔ پھر بھی زبر والا حرف الف سے مِل جاتا ہے۔
لیکن اگر الف پر جزم لگا ہوا ہو تو ہمزہ کی طرح جھٹکے سے پڑھا جائے گا۔ (جھٹکے کا نشان ×)

اِقْرَاْ لَبِئْسَ يَاْمُرُ

اِق × رَا لَ بِ × سَ يَ × مُ رُ

جِئْتَ يَاْتِكَ يُؤْمِنُوْنَ

جِ × تَ يَ × تِ كَ يُ × مِ نُوْ نَ

Marfat.com

(۱۷) خالی حروف

قرآنِ مجید میں خالی حروف کی آواز نہیں نکالی جاتی۔ اِس لئے خالی حروف کو خاص توجہ سے نوٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

يُؤْمِنُوْنَ يُ × مِ نُوْن	یہاں ہمزہ پر جزم ہے واوٗ خالی ہے۔ پس "ی" ہمزہ سے ملے گی۔
هٰٓؤُلَآءِ ھا...ءُ لا...ءِ	یہاں ء پر پیش ہے واوٗ خالی ہے۔ اِس لئے صرف ءُ پڑھا جائے گا۔

صَلٰوةُ　　صَلَوٰتُ　　زَكٰوةُ

صَ لَا تُ　　صَ لَ وَاتُ　　زَ كَاتُ

خالی حروف کی طرح خالی شوشہ بھی چھوڑ دیا جاتا ہے

اَدْرٰىكَ　　مَاْوٰىهُمْ　　مَثْوٰىهُ

اَدْ رَا كَ　　مَ × وَا هُمْ　　مَثْ وَا هُ

Marfat.com

خالی حروف کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ صرف
مندرجہٴ ذیل حروف ہی خالی ہو سکتے ہیں :

ا و ی ل

ذُوالفَضْلِ فِی الْکِتٰبِ یَوْمِ الدِّیْنِ

ذُل (وا خالی) فِل (ی ا خالی) یاؤ مِد (ال خالی)

(۱) کاتب کی بے پروائی : بعض دفعہ کاتب کی بے پروائی سے اعراب بالکل اس حرف کے اوپر نہیں لگتے۔ اس لئے غور کرنا ضروری ہے :-

(۲) لمَنْ : ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زیر م کے نیچے ہے حالانکہ زیر ل کے نیچے ہے۔ اگر اسے اس طرح لکھا جاتا تو بہتر تھا : لِمَنْ

(۲) قَالُوْآ اٰمَنَ : معلوم ہوتا ہے کہ مد الف پر ہے حالانکہ مد لُوْ پر ہے۔ پڑھنے والا اسے غلطی سے قَالُوْ آ پڑھ سکتا ہے۔ اسے یوں لکھنا چاہیئے تھا : قَالُوْٓا اٰمَنَ

(۳) تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ

یہ زبر الف پر معلوم ہوتا ہے۔ حالانکہ اِس سے پہلے ھ پر ہے۔ ھ خالی تو نہیں ہو سکتی۔ ھ سیدھی ر سے ملے گی۔ (ا ال خالی)

Marfat.com

متفرق مشق (۱)

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ○ لَا اِ لَا هَ غَا يُ رُ كَ	اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ اَ بَا وَسْ تَكْ بَ رَ
تَبَارَكَ اسْمُكَ تَ بَا رَ كَسْ مُ كَ	اَقِيْمُوا الْوَزْنَ اَ قِىْ مُلْ وَزْ نَ
يُؤْتِى الْحِكْمَةَ يُؤْ تِلْ حِكْ مَ تَ	اِقْرَاْ بِاسْمِ اِقْ رَ بِسْ مِ
عَلَى الْاَرَآئِكِ عَ لَلْ اَ رَا ءِ كِ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ○ بِ اَصْ حَا بِلْ فِيْلِ
عَلَى الْاَفْئِدَةِ ○ عَ لَلْ اَفْ ءِ دَهْ	وَتَاْكُلُوْنَ وَ تَاْ كُ لُوْ نَ

Marfat.com

الٓمّٓ ۚ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

الف لا...م مى...م ذالِ كلِ كِ تا بُ لا رائى بَ فى هِ

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

اَ فَ لا يَن ظُ رُو نَ اِ لَل اِ ب لِ كا ئَ فَ خُ لِ قَت

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ط

ما اَغ نا عَن هُ ما لُ هُو وَ ما كَ سَب

يٰسٓ ۚ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝لا

يا سى...ن وَل قُر آ نِل حَ كى م

وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ط

وَ ما... اَد را كَ مَل حُ طَ مَه

لَمْ يَلِدْ ۙلا وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

Marfat.com

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

وَ عَ هِد نَا... اِ لا... اِب رَا هِی مَ

اَلْقَارِعَةُ ۝ لا مَا الْقَارِعَةُ ۝ ج

اَل قَا رِ عَ تُ مَل قَا رِ عَہ

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

مَ لا... ءِ كَ تِ ہِی وَ رُ سُ لِ ہِی وَ جِب رِی لَ وَ مِی كَا لَ

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ط

فَ خَ رَ جَ عَ لا قَو مِ ہِی فِی زِی نَ تِہ

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ

الف لام را تِل كَ آ يَا تُل كِ تَا بِ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ ۵

Marfat.com

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ

اِ ذَا زُ لۡ زِ لَ تِلۡ اَ رۡ ضُ زِلۡ زَا لَ هَا

فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ

فَ كُ لُوۡ مِنۡ هَا حَا ئِ ثُ شِئۡ × تُمۡ

مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ۙ

مَنۡ اُوۡ تِ ىَ كِ تَا بَ هُوۡ بِ ىَ مِىۡ نِہٖ

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ط

تَجۡ رِىۡ مِنۡ تَحۡ تِ هَلۡ اَنۡ هَا رُ

سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا

سِىۡ رُوۡ فِلۡ اَرۡ ضِ فَنۡ ظُ رُوۡ

اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ

Marfat.com

چھٹا سبق (تشدید اور تنوین)

۱۔ تشدید: تشدید اُردو میں بھی استعمال ہوتی ہے۔
مثلاً پتّا (درخت کا پتّا)
جس حرف پر تشدید لگتی ہے وہ دو دفعہ بولا جاتا ہے۔
وہ اپنے سے پچھلے حرف سے بھی ملتا ہے اور آگے بھی قائم رہتا ہے۔ پ+ت = پت اور ت الف = تا۔ پتّا پت تا۔

اِنَّ	ثُمَّ	كَلَّا
اِن ↑ اَنَ	ثُم ↑ مَ	كَل ↑ لا
اِلَّا	اَللّٰهُ	لِلّٰهِ
اِل ↑ لا	اَل ↑ لاهُ	لِل ↑ لاهِ
اُمَّةِ	مُحَمَّدُ	كُلَّهَا
اُم ↑ مَتِ	مُ حَم ↑ مَ دُ	كُل ↑ لَ ها

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ	اِلَّا اللّٰهُ
بس بل لاہ	اِل لل لاہُ
اَللّٰهُمَّ	تُكَلِّمُ
اَل لاہم م	تُ كل لِ مُ
اَلرَّحْمٰنِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
ار رَح مانِ	مِ نَش شَئی طانِ
يَوْمِ الدِّيْنِ	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
یا وُ مِد دِی نِ	اِہ دِ نَص صِ را طَ
رَبِّيَ الْعَظِيْمِ	رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
رَب بِ یَل عَ ظِی مِ	رَب بِل عا لَ می نَ

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Marfat.com

پچھلے صفحوں اور اِن صفحوں پر تشدید والے حروف کے نیچے تیر کا نشان ↑ صرف آپ کی مدد کے لئے لگایا گیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اَل↑لاھُم مَ صَل↑لِ عَ لا سائ↑یِ دِ نا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمْ

صَل↑ لَل↑لاہ عَ لائ ہِ وَ سَل↑لَم

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

اِن↑نا لِل↑لاہِ وَ اِن↑نا اِ لائ ہِ را جِ عُو ن

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لا اِلا ہَ اِل↑ لَل↑لاہُ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○

لا حاؤ لَ وَ لا قُو↑وَتَ اِل↑لا بِل↑لا ہِ

Marfat.com

نیچے دیئیے ہوئے کلمات و آیات کو غور سے پڑھیں
یہ سب نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں :-

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ
سُب حَا نَ کَل لاھُم مَ وَ بِ حَم دِ کَ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى
وَ تَ بَا رَ کَس مُ کَ وَ تَ عا لا

جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ○
جَد دُ کَ وَ لا اِ لا ہَ غَا ئِ رُ کَ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
اَ عُو ذُ بِل لا ہِ مِ نَش شَا ئِ طا نِر رَ جِیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
بِس مِل لا ہِر رَح ما نِر رَ حِیم

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ

اَل حَم دُ لِل لاہِ رَب بِل عال َمِین

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ

ار رَح ما نِر رَحی م مالِ کِ یاؤ مِد دِین

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ

اِی یاکَ نَع بُ دُ وَ اِی یاکَ نَس تَ عِین

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ

اِہ دِ نَص صِ را طَل مُس تَ قی مَ صِ را(آگے)

الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

طَل لَ ذِی نَ ان عَم تَ عَ لائی ہِم غائی رِل مَغ ضُو بِ

عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۠

عَ لائی ہِم وَ لَض ضا...ل لِین

Marfat.com

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ؕ ○

اِن نا... اَع طَائ نا کَل کَاؤ ثَر

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ؕ ○

فَ صَل لِ لِ رَب بِ کَ وَن حَر

اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ؑ ○

اِن نَ شَا نِ ءِ کَ هُ وَل اَب تَر

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ○	اَللّٰهُ اَکْبَرُ
سُب حَانَ رَب بِ یَل عَ ظِیم	اَل لاہ اَک بَر

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ○

سَ مِ عَل لاہُ لِ مَن حَ مِ دَہ رَب بَ نَا لَ کَل حَمد

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط

سُب حَا نَ رَب بِ یَل اَع لا

Marfat.com

مشق نمبر ۶ (۱)

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○	حَیٌّ الْقَیُّوْمُ
اَل لا ہُص صَ مَدُ	حائی یُل قائی یُوم

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ب بِ رَح مَ تِ کَ یا... ا رْحَ مَ را حِ مِین

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ لا

اِ ذا جا...ءَ نَص رُل لاہِ وَل فَت حُ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ○ ط

فَ سَب بِح بِ حَم دِ رَب بِ کَ وَس تَغ فِرہُ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○ ط

اَ رَ آئی تَل لَ ذی یُ کَذ ذِ بُ بِد دِین

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ لا

قُلْ اَعُوْذُ بِ رَبْ بِنْ نَا سِ

مَلِكِ النَّاسِ ○ لا اِلٰهِ النَّاسِ ○ لا

مَ لِ كِنْ نَا سِ اِلَا هِنْ نَا سِ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ○ لا الْخَنَّاسِ ○ لا

مِنْ شَرْ رِلْ وَسْ وَا سِلْ خَنْ نَا (آگے ملاؤ)

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ لا

سِلْ لَ ذِيْ يُ وَسْ وِسُ فِيْ صُ دُوْ رِنْ نَا سِ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ ع

مِ نَلْ جِنْ نَ تِ وَنْ نَا سِ

Marfat.com

۲ - تنوین

تنوین کا مطلب ہے: ن کی آواز نکلنا، کسی حرف پر دو زبر، دو زیر یا دو پیش لگنے سے ن کی آواز نکلتی ہے۔ حالانکہ وہاں "ن" نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ اردو میں بھی ہیں؛ فوراً۔ مثلاً

نَفْسًا		حَسَنَةً
نَف سَن (الف خالی ہے)		حَ سَ نَ تَن
فَلَكٍ	ظِلٍّ	طَعَامٍ
فَ لَ كِن	ظِ لا لِن	طَ عا مِن
بَرْقٌ	تُرَابٌ	فِتْنَةٌ
بَر قُن	تُ را بُن	فِت نَ تُن
خَوْفٍ	نَارًا	مَتَاعٌ
خا وُ فِن	نا رَن	مَ تا عُن

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
هُ وَل لاهُ اَحَ دُن	مُ حَم مَ دَن عَب دُ هُو
فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ	بُكْمٌ عُمْيٌ
فِ ءَ تِن قَ لِي لَ تِن	بُك مُن عُم يُن
ثَمَنًا قَلِيْلًا	فِيْ ظُلُمٰتٍ
ثَ مَ نَن قَ لِي لَن	فِي ظُ لُ ما تِن
يَوْمَئِذٍ	فِئَةً كَثِيْرَةً
يَا وْ مَ ءِ ذِن	فِ ءَ تَن كَ ثِي رَ تَن
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِيْهَا فَاكِهَةٌ
مِث قَا لَ ذَر رَ تِن	فِي ها فا كِ هَ تُن

سَلٰمٌ شُغُلٍ قَوْلًا (الف خالی)

Marfat.com

۴۔ تنوین کے بعد وقفہ : عام قاعدے کے مطابق دو زیر یا دو پیش کو چھوڑ دیتے ہیں :-

سَحَابٍ ○ خَبِيْرٌ ○ طَعَامٍ ط

سَ حَابِ خَ بِیر طَ عَام

دو زبر والی تنوین کے بعد وقفہ کرنا ہو تو ہر حالت میں اس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ خواہ اس کے بعد خالی الف ہو یا خالی ی ہو یا کچھ نہ ہو۔

اَمْرًا ○ هُدًى ○ جَآءً

اَم را هُ دا جا... آ

۳۔ ۃ پر دو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہے تو وقفہ کرتے وقت نقطے اور تنوین اُڑ جائیں گے۔ صرف "ہ" رہ جائے گی۔ ایسی صورت میں دو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٌ ط وَاحِدَةً ○

فِت نَہ وا حِ دَہ

Marfat.com

مشق نمبر ۶ (ب)

مُكَرَّمَةٍ	لَوَّامُ	سَدًّا
مُ كَ رْ رَ مَ تِن	لَاوْ وَا مُن	سَد دَن
مَرْقُوْمٍ ۝	مَتَاعٌ ط	اَذًى ۝
مَ قُوْ م	مَ تَا عٌ	اَ ذَا
اَمْرًا ؕ	ضِيَاۤءً	مُؤْمِنًا ط
اَم رَا	ضِ يَا.... آ	مُ × مِ نَا
خَلِيْفَةً ج	جَارِيَةٌ ط	لَذَّةٍ ۝
خَ لِ ى فَـ	جَا رِ يَـ	لَذ ذَه

وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ط

وَل اِش رَاقِ وَط طَائی رَ مَح شُو رَه

Marfat.com

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○

يُ عَذْ ذِبُ كُمْ عَ ذَا بَنْ اَلِیْ مَا

اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط

اَن شَ اَ ھا... آَوْ وَلَ مَرْ رَ ہِ

يَوْمَئِذٍ يَاوْمَ ءِ ذِنْ	فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ط ○ فَ اُمْ مُ ہُوْ ھَا وِ یَہْ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

مِنْ شَرْ رِ حَا سِ دِنْ اِذَا حَ سَدْ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

وَ كَا نَلْ لَا هُ عَ لِیْ مَنْ حَ کِیْ مَا

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○	حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ○

Marfat.com

مَقْرَبَةٍ ۙ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ط

مَق رَب بَتِن آ وْ مِس كِی نَن ذَا مَت رَ بَہ

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ع

فَ ذُوْ قُوْ فَ لَن نَ زِی دُكُم اِلْ لَا عَذَا بَا

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ط

عَ لَا كُل لِ شَا ئِن شَ هِيْد

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ ج

قُل هُ وَل لَاه اَحَد اَل لَا هُص صَ مَد

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ۝ ط

لَا يُس مِ نُ وَلَا يُغ نِی مِن جُو عِ

خَاسِرَةٌ ۝ | كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع

Marfat.com

ساتواں سبق

ا۔ جزم ــــ تشدید

اب تک آپ نے جتنے قاعدے پڑھے۔ وہ کم و بیش سب اُردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ یہ قاعدہ اُردو میں استعمال نہیں ہوتا اس لئے خاص توجہ درکار ہے۔

ا۔ اگر کسی حرف سے اگلے حرف پر جزم ہو تو عام حالات میں اسے جزم والے حرف سے ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ مثلاً مِنْ پڑھا جائے گا مِن لیکن اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر م سیدھا تشدید والے حرف سے ملایا جائے گا۔

مِنْ رَّبِّ — ن پر جزم ہے۔

مِ رَبْ بِ — ن کو چھوڑ دیا۔

م کو ر سے ملایا۔

مَا عَبَدْتُّمْ — مَا عَ بَتْ تُمْ

يَكُنْ لَّهٗ — يَ كُلْ لَ هُوْ

Marfat.com

اَنْ لَّمْ　　　　عَنْ رَّبِّهِمْ

اَل لَم　　　　عَر رَب بِ هِم

مَنْ لَّوْ　　　　كُنْ مِّنْ

مَل لاوْ　　　　كُم مِن

بَلْ هُوَ الْحَقُّ　　　　مِنْ رَّبِّكَ

بَل هُ وَل حَق قُ　　　　مِر رَب بِ كَ

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ

اَ نُط عِ مُ مَل لاوْ يَ شا.... ءُل لاهُ اَط عَ مَه

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○

فَع بُد وَ كُم مِ نَش شاكِ رِين

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○

وَ لا كِل لا يَش عُ رُو ن

Marfat.com

۲۔ تنوین۔ تشدید

تنوین یعنی دُو زبر، دُو زیر یا دُو پیش میں اگرچہ ن لکھا نہیں جاتا۔ لیکن ن کی آواز بالکل اسی طرح ہوتی ہے جیسی کہ ن کے لکھنے سے۔

رَحْمَةً وہی آواز ہے جو رَحْمَتَنْ

رَ حْ مَ تَنْ رَ حْ مَ تَنْ

ہم نے پچھلے صفحوں میں دیکھا ہے کہ اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر پچھلا حرف سیدھا تشدید والے سے مل جاتا ہے۔

اگر تنوین کے بعد تشدید آجائے تو یہی قاعدہ لگے گا۔ تنوین کے ن کو چھوڑ دیا جائے گا۔

رَحْمَةً مِّنَّا رَحْمَتَنْ مِّنَّا

رَ حْ مَ تَمْ مِنْ نَا رَ حْ مَ تَمْ مِنْ نَا

تَنْ کا نْ چھوڑ دیا۔ تَ سیدھی مْ سے مِل گئی۔

Marfat.com

رَبٍّ رَّحِیْمٍ ○	رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ
رَب بِر رَحِیم	رِز قُم مَع لُو مُن
هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ	هُدًى مِّنْ
هُ دَل لِل مُت تَ قِی نَ	هُ دَم مِن
ظُلُمٰتٍ لَّا	سَكِیْنَةٌ مِّنْ
ظُ لُ مَا تِل لَا	سَ كِی نَ تُم مِن

(۱) تشدید سے پہلے جزم والا حرف چھوڑ دیا جاتا ہے۔

(۲) تشدید سے پہلے تنوین کا 'ن' چھوڑ دیا جاتا ہے۔

لَئِنْ لَّمْ	رِزْقٌ لَّكُمْ
لَ ئِل لَم	رِز قُل لَ كُم
اَرَدْتُّمْ	عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ط
اَ رَت تُم	عَ دُو وُم مُ بِین

Marfat.com

مشق نمبر ۷

يَكُنْ لَّهٗ ی كُل لَ هُو	خَيْرًا مِّنْهُ خائی رَم مِن هُ
عَبَدْتُّمْ عَ بَت تُم	قَوْمٍ لَّمْ قا ؤ مِل لَم
لَئِنْ رَّجَعْنَا لَ ءِر رَ جَع نا	بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ بَ شَ رُم مِث لُ كُم
مَهَّدْتُّ مَه هَت تُ	اٰيَةً لِّلنَّاسِ آ يَ تَل لِن نا سِ
مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِم مَا رَ زَق نا كُم	خَيْرٌ لَّكُمْ خائی رُل لَ كُم

Marfat.com

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ○	اَبَدًا مَّا
وَ لا كِن لا يَع لَ مُو ن	اَبَ دَم ما
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْ	ثَمَرَةٍ رِّزْقًا
فَ اِل لَم تَف عَ لُو	ثَ مَ رَ تِر رِز قَن
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ	حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ
فَ آمَ نَط طا.... ءِ فَ تُ	حُم مِ لُت تَاؤ رات

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○

وَ لا.... اَن عا بِ دُم ما عَ بَت تُم

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ○

قَا لَ تَل لا هِ اِن كِت تَ لَ تُر دِ ين

یاد رکھئے: جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف خاموش (بے آواز) ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

اُردو کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیے۔ پھر کاغذ ہٹا کر مقابلہ کیجیے کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اِن نَل لاہَ غَ فُو رُر رَحِیم

فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○

فِی جِی دِھا حَب لُم مِم مَ سَد

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

آ مِ نُو بِ ما اَن زَل تُ مُ صَد دِ قَل لِ ما

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

وَ لا یُ حِی طُو نَ بِ شَائ ءِم مِن عِل مِ ہِی ....

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ○

اِن نَ ہُو لَ کُم عَ دُو وُم مُ بِین

Marfat.com

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۵۸

سَ لا مُن قَا وُ لَم مِر رَب بِر رَ حِیم

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ○

نَص رُم مِ نَل لاہِ وَ فَت حُن قَ رِیب

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

هُ دَل لِل مُت تَ قِی نَل لَ ذِی نَ یُو × مِ نُو نَ

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ

تَر می هِم بِ حِ جا رَ تِم مِن سِج جی لِن

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ع

فَ جَ عَ لَ هُم كَ عَص فِم مَ × كُو ل

یاد رکھیں: تنوین میں 'ن' کی آواز ہے۔ اگلے حرف پر تشدید ہو تو 'ن' خاموش ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

آٹھواں سبق : نْ ← وّ

پچھلے سبق میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اُس سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف بے آواز رہے گا اور پچھلا حرف سیدھا تشدید والے حرف سے جا ملے گا۔

یَکُنْ لَّہٗ	اَرَدْتُّمْ
یَ کُل لَ ہُو	اَ رَت تُم

اِسی طرح تنوین کا ن بھی خاموش رہتا ہے :-

خَیْرًا مِّنْہُ	قَوْمٍ لُّمْ
خَائے رَم مِن ہُ	قَاؤ مِل لُم

یہ اصول تھوڑا سا بدل جاتا ہے اگر :-

جزم والا حرف ن یا تنوین ہو	اور	تشدید والا حرف واؤ ہو

تو نونِ غنّہ کی آواز باقی رہتی ہے۔

Marfat.com

اِس قاعدے کے مطابق تنوین کے بعد و پر تشدید ہو تو	عام حالات میں م اور و ملتے ہیں :
عِلْمٌ وَّ ماؤں	مَوْ ماؤ
عِلْمٍ وَّ رمی اُوں	مِوْ رمی اُو
عِلْمٌ وَّ مُوں	مُوْ مُو

نَارًا وَّلَا نا راؤں وَلا	قَمَرٍ وَّهُمْ قَ مَ ری اُوں وَ ہُم	شَهْرٌ وَّ شَہ رُوں وَ
شَیْءٍ وَّلَمْ شَائیٔ ای اُوں وَلَم	مَرَضٌ وَّمَا مَ رَ ضُوں وَ ما	سَدًّا وَّ سَد داؤں وَ

Marfat.com

مشق نمبر ۸

تَوْ تاؤ	وَّ مَغْفِرَةً وَ تاؤں
تِوْ تِی اُو	وَّ مَغْفِرَةٍ وَ تِی اُوں
تُوْ تُو	وَّ مَغْفِرَةٌ وَ تُوں
بِنَآءً وَّاَنْزَلَ بِ نا.... آؤں وَ اَن زَلَ	كَثِيْرَةٍ وَّشٌ كَ ثِی رَ تِی اُوں وَ شٌ
شَیْءٍ وَّلَوْ شَاْئِی اُوں وَ لاؤ	لِمُؤْمِنٍ وَّلَا لِ مُ × مِ نِی اُوں وَ لا

Marfat.com

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سَ دَا اُوں وَ مِن خَل فِ هِم سَ دَن

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اِل لا صا ئی حَ تاؤں وا حِ دَ تَن

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

وَ هُ وَ عَ لا کُل لِ شائی اِی اُوں وَکیل

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

فی هِ ظُ لُ ما تُوں وَ رَع دُوں وَ بَر قُن

نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

نَ خی لِی اُوں وَ اَع نا بِی اُوں وَ فَج جَر نا

زبر سے: باؤں، تاؤں زیر سے: بی اُوں، تی اُوں

پیش سے: لُوں، توں

Marfat.com

أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ ○ وَّاٰمَنَهُمْ

اَ طْ عَ مَ هُمْ مِنْ جُوْ عِيْ اَوْ نْ وَ آ مَ نَ هُمْ

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ط

فَ هُ وَ فِيْ عِيْ شَ تِرْ رَا ضِ يَ

جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ يَحْسَبُ

جَ مَ عَ مَا لَاوْ وَ عَدْ دَ هُوْ يَحْ سَ بُ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

وَ لَمْ يَ كُلْ لَ هُوْ كُ فُ وَنْ اَ حَدْ

ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ۖ وَّامْرَاَتُهٗ ط

ذَا تَ لَ هَ بِيْ اَوْ وَمْ رَ اَ تُهٗ

فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ فَا كِ هَ تُنْ وَ لَ هُمْ

Marfat.com

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ | لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ○

اَ قِيْ مُلْ وَ زْ نَ | لَا تُخْ سِ رُلْ مِيْ زَانْ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ج

مِمْ مَا رِجِمْ مِنْ نَا رٍ

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ وَّظِلٍّ مِّنْ

فِيْ سَ مُوْ مِيْ اُوْ وَ حَ مِيْ مِيْ اُوْ وَ ظِلْ لِمْ مِنْ

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ○

مِتْ نَا وَ كُنْ نَا تُ رَا بَاُوْ وَعِ ظَا مَا

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

لَ عِ بُوْ وَ لَهْ وُوْ وَ زِيْ نَ تُنْ

عِلْمًا وَّ | شَيْءٍ وَّ | كَثِيْرَةً وَّ

Marfat.com

نواں سبق: نْ ← یّ

"و" والا اصول "ی" پر بھی لگتا ہے۔

جزم والا حرف ن یا تنوین ہو	اور	تشدید والا حرف یّ ہو

تو نونِ غنہ کی آواز شامل رہتی ہے۔

مَیْ مائی	مَنْ یَّقُوْلُ مائیں	ن کو چھوڑ کر م اور ی ملے۔ ن غنہ باقی رہا۔
رَیْ رائی	خَیْرًا یَّـرَہٗ خائی رائیں یَ رَ ہُو	
اِیْ اِی	اِنْ یُّرِدْنَ ایں یُ رِد نَ	

Marfat.com

مِىْ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ
مِى لِ قاؤ میں یُ × مِ نُو نَ

لُىْ رَجُلٌ يَّسْعٰى
لُوئی رَ جُ لُوئیں یَس عا

نُىْ كَافِرَةٌ يَّرَوْ
نُوئی کا فِ رَ تُوئیں یَ راؤ

قَرِيْبًا يَّوْمَ اِنْ يُّرِيْدُ
قَ رِی بائیں یا ؤمَ اِیں یُ رِی دُ

رَجُلٌ يُّرِيْدُ شَرًّا يَّرَهٗ ط
رَ جُ لُوئیں یُ رِی دُ شَر رائیں یَ رَہ

زبر سے: بائیں، مائیں، تائیں۔ زیر سے: بیں، میں، تیں
پیش سے: لُوئیں، مُوئیں، تُوئیں۔

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (ا)

مَنْ يَّشَآءُ مائیں یَ شا..ءُ	عَيْنًا يَّشْرَبُ عائی نائیں یَش رَ بُ
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِیں یُ رِی دُوْ نَ	فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ فَ لَ کیں یَس بَ حُو نَ
رَجُلٌ يَّسْعٰى رَ جُ لُئیں یَس عا	شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ شا نُئیں یُغ نی هِ
شَرًّا يَّرَهٗ ○ شَر رائیں یَ رَه	لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○ لِ قَو مِئیں یُو قِ نُو نَ
كُلٌّ يَّجْرِيْ کُل لُئیں یَج رِی....	وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ و لا کیں یُد خِ لُ

Marfat.com

اُردو کی عبارت کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیں۔ پھر کاغذ ہٹا کر دیکھیں کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں:

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ

اِیں یُ رِد نِر رَح مَانُ بِ ضُر رِل لا تُغ نِ

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ

ما ھا ذا... اِل لا رَجُ لُنْ یُ رِی دُ

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ج يَّوْمَ

اَن ذَر نا کُم عَ ذا بَن قَ رِی بَا یَو م

مَسْغَبَةٍ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ

مَس غَ بَ تِیں یَ تِی مَن ذا مَق رَ بَ تِن

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

مَا ئیں یَا تِی ہِ عَ ذا بُوئیں یُخ زِی ہِ

Marfat.com

یہ دو قاعدے جو اس سبق نمبر ۹ اور پچھلے سبق نمبر ۸ میں بیان کئے گئے ہیں۔ بہت اہم ہیں۔ کیونکہ یہ قاعدے اردو میں نہیں لگتے اور خاص توجہ چاہتے ہیں۔

اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف خاموش رہتا ہے: مِنْ رَّبِّ = مِرَّبِّ

لیکن اگر جزم والا حرف "ن" یا تنوین ہو اور تشدید والا حرف و یا ی ہو تو ن غنّہ کی آواز باقی رہتی ہے۔ دونوں صورتوں میں آوازوں کا غور سے مقابلہ کرو:

قَرِيبًا يَّوْمَ بائیں	قَرِيبًا وَّ باؤں
اِنْ يُّرِدْنَ ایں	شَيْءٍ وَّ ای اوں
رَجُلٌ يَّسْعٰى لوئیں	رَجُلٌ وَّ لوں

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (ب)

مَنْ يُّؤْمِنْ	شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ط
مائیں یُؤ مِن	شائی اِی اُوں وَکِیل
شَانٌ يُّغْنِيْهِ	مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا ○
شا نُوئیں یُغْ نِی ہِ	مَغْ فِ رَ تاؤں وَاَج را
نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ	فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ ○
نَ خِی لِی اُوں وَ اَعْ نا بِن	فاکِ ہَ تُوں وَلَ ہُم
عَيْنًا يَّشْرَبُ	بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
عائی نائیں یَشْ رَبُ	بَ شِی راؤں وَنَ ذِی را
رَجُلٌ يَّسْعٰى	مُؤْمِنٍ وَّلَا
رَجُ لُوئیں یَسْ عا	مُ × م نِی اُوں وَ لا

Marfat.com

خلاصہ

۱۔ اگر کسی حرف پر جزم ہوتا ہے تو وہ اپنے پچھلے حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔

مِنْكُمْ وَلَقَدْ ذُوالْعَصْفِ

مِن كُم وَ لَ قَد ذُل عَص فِ

۲۔ اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر ہم سیدھا تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

مِنْ رَّبِّ عَبَدْتُّمْ

مِرَ رَب بِ عَ بَت تُم

۳۔ اگر تنوین کے بعد کسی حرف پر تشدید ہو تو نون کی آواز چھوڑ کر تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

تَوَّابٌ الرَّحِيْمُ | قَوْلًا مِّنْ

تَا وُ وا بُر رَ حِی مُن | قا وُ لَم مِن

Marfat.com

۴۔ اگر جزم والے نون کے بعد تشدید والی "و" یا "ی" آجائے تو "ن" غنہ کی آواز لگے گی۔

مَنْ يَّشَآءُ — مائیں یَ شا ءُ

اِنْ يُّرِدْنِ — اِیں یُ رِد نِ

۵۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اور اس کے بعد کا حرف "ی" ہو جس پر تشدید ہے، تو نونِ غنہ کی آواز لگائی جائے گی۔

مًا يَّ — مائیں یَ

لٍ يَّ — لِیں یَ

دٌ يَّ — دُوئیں یَ

۶۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اس کے بعد کا حرف "و" ہو جس پر تشدید ہو۔ تو نونِ غنہ کی آواز لگائی جائیگی۔

مًا وَّ — ماؤں وَ

لٍ وَّ — لی آوں وَ

دٌ وَّ — دُوں وَ

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (ج)

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ط

مَلْ لَا اُوْ یَ شَا.... ءُلْ لَاہُ اَطْ عَ مَہٗ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ھُ دَلْ لِلْ مُتْ تَ قِیْ نَلْ لَ ذِیْ نَ یُ × مِ نُوْ نَ

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

فَ مَائِیْ یَعْ مَلْ مِثْ قَالَ ذَرْ رَ تِنْ

وَقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

وَ قَا.... ءِ مَائِیْ یَحْ ذَ رُلْ آ خِ رَ تَ

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

اِیْ یُ رِدْ نِرْ رَحْ مَانُ بِ ضُرْ رِلْ لَا

Marfat.com

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ

ما ھا ذا... اِل لا رَ جُ لُوئِں یُ رِی دُ

فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ

فِ را شاؤں وَس سَ ما...ءَبِ نا...آؤں وَ

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

فِی ہِ ظُ لُ ما تُوں وَ رَع دُوں وَ بَر قُن

بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝

بِ فا کِ ہَ تِن کَ ثی رَ تِن وَ شَ را بِ

سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ

سا جِ داؤں وَ قا...ءِ مائیں یَح ذَ رُ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ

Marfat.com

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ

قُ لُو بُنْیَں یاؤ مَ ءِ ذِی اُوں واجِ فَ تُنْ

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ○

فِی ھا لَغْ واؤں وَ لا کِذ زا با

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ○

وَ بُرْ رِ زَ تِلْ جَ حِی مُ لِ مائیں یَ را

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ○ مَّرْفُوْعَةٍ

فِی صُ حُ فِنْم مُ کَرْ رَ مَ تِمْ مَرْ فُو عَ تِنْ

زَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ○ وَّحَدَآئِقَ

زائی تُو ناؤں وَ نَخْ لاؤں وَ حَ دا...ءِ قَ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

Marfat.com

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝

فِی آئِیِ صُوْ رَ تِمْ مَا شَاءَ رَکْ کَ بَکْ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ لا الَّذِيْنَ

وَائی لُلِ لِلْ مُ طَفْ فِ فِی نَلْ لَ ذِی نَ

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ لا يَّوْمَ يَقُوْمُ

لِ یَاوُمِن عَ ظِی مِیں یَاوُ مَ یَ قُو مُ

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

مَائیں یَا تِی هِ عَ ذَا بُو نُیں یُخ زِی هِ

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

وَ کُلْ لُن فِی فَ لَ کِیں یَس بَ حُو نَ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ط

Marfat.com

دسواں سبق: متفرقات

۱۔ اُردو کا ایک لفظ ہے گُنبد
ہم اِس کو گُن بد نہیں پڑھتے۔
بلکہ پڑھتے ہیں: گُم بَد
اسی طرح سُنبُل کو پڑھتے ہیں سُم بُل
یہی قاعدہ عربی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
اگر ن کے بعد ب آئے تو نون کی آواز "م" میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ آسانی کے لئے وہاں ایک چھوٹا سا م بھی بنا دیتے ہیں۔

مِنْۢ بَعْدِ مِم بَعْ دِ	يَنْۢبَغِيْ يَم بَ غِيْ

تنوین کے ن پر بھی یہی قاعدہ لگے گا۔

خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ خَ بِيْ رُم بَ صِيْر	نَفْسٍۢ بِمَا نَفْ سِم بِ مَا

Marfat.com

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

وَ مائیں یُو مِم بِل لا ہِ

سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

سَ فَ رَتِن کِ را مِم بَ رَ رَہ

كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

کا تِ بُم بِل عَد لِ

اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ

اَ بَ دَم بِ ما قَد دَ مَت

مِنْ بَيْنِكُمْ

مِم با ئ نِ کُم

مَنْ بَعَثَنَا

مَم بَ عَ ثَ نا

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

صُم مُم بُک مُن عُم یُن فَ ھُم لا یَر جِ عُو ن

چھوٹا سا "م" ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آگے "ب" آرہی ہے اِس لئے ن کی آواز کو م میں بدل لو۔

Marfat.com

۲۔ بعض جگہ ایک چھوٹا سا ن لکھا ہوتا ہے، اسے معمولی ن کی طرح پڑھا جائے گا۔

عَدْنِ ںِ الَّتِیْ عَ دْ نِ نِلْ لَ تِیْ	جَزَآءَ ںِ الْحُسْنٰی جَ زَا۔۔۔ءَ نِلْ حُسْ نا
عَرْضُھَا ںِ الَّذِیْ عَرْ ضَ نِلْ لَ ذِیْ	عَلِیْمُ ںِ الَّذِیْ عَ لِیْ مُ نِلْ لَ ذِیْ

رَھْبَانِیَّۃَ ںِ ابْتَدَعُوْھَا

رَہْ بَا نِیْ یَ تَ نِبْ تَ دَ عُوْ ھَا

وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ

وَ لَا تَ کُوْ نُوْ۔۔۔ اَوْ وَلَ کَا فِ رِمْ بِ ہِیْ

یَوْمَئِذِ ںِ الْمُسْتَقَرُّ

یَا ؤْ مَ ءِ ذِ نِلْ مُسْ تَ قَرْ

Marfat.com

٣۔ اِسی طرح بعض جگہ "ے" بھی حرف سے الگ لکھی ہوئی
ہوتی ہے۔ اسے اُس کی حرکت کے مطابق پڑھیں گے۔

طَهُوْرًا ۙ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ

طَ ھُو رَلْ لِ نُحْ یِ یَ بِ ہِی

٤۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی حرف پر مد ہو تو وہ کھینچ کر پڑھا
جاتا ہے۔ اگر اس سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو اُسے
کھینچ کر تشدید والے حرف سے مِلانا پڑے گا۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ضَا کو کھینچ کر ل سے ملاؤ

وَ لَضْ ضَا...لْ لِیْن ضَا...لْ کو ایک لفظ بناؤ

دَآبَّةٍ حَآجَّكَ وَالصّٰٓفّٰتِ

دَا...بْ بَ تِن حَا...جْ جَ کَ وَصْ صَا...فْ فَا تِ

لَيُنْۢبَذَنَّ نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ

لَ یُمْ بَ ذَنْ نَ نُوْ حُ نِبْ نَ ہُو

Marfat.com

۵۔ الف کا ایک اور قاعدہ

آپ نے الف کی کئی خصوصیات پڑھی ہیں۔ پہلے انھیں دہرالیں تاکہ یاددہانی ہوجائے۔

(۱) عام حالات میں کوئی حرف اپنے سے پہلے حرف سے جب ملتا ہے جب اس پر جزم ہو۔ مثلاً مَنْ۔ لیکن اَلِفْ بغیر جزم بھی اپنے سے پہلے حرف سے مِل جاتا ہے۔ اگر اِس پر زبر ہو۔ مثلاً

مَا جَا

(۲) لیکن اگر الف کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو الف کو خالی مان کر خاموش رکھیں گے:

وَارْحَمْ	فَاغْفِرْ	رَاْ
وَرْ حَمْ	فَغْ فِرْ	رَا

(۳) لیکن اگر الف پر جزم لگ جائے۔ تو ہمزہ کی طرح جھٹکے کی آواز ہوگی۔

بِئْسَ	بَأْسُكُمْ	اِقْرَأْ
بِ × سَ	بَ × سُ كُمْ	اِقْ رَ ×

Marfat.com

۴۔ اب نئے قاعدے پر غور کیجئے:

قرآن شریف میں چند مقامات پر ایک اور نشانی بھی استعمال ہوتی ہے۔ الف کے اوپر ایک چھوٹا سا دائرہ ہوتا ہے: اْ

جس الف پر یہ نشانی لگے وہ خاموش رہتا ہے:

مَلَاۡئِہٖ	تَتْلُوۡا
مَ لَ (مَلا نہیں)	تت لُ وَ (وَا نہیں)

اَفَاۡئِنْ	لَاۡاَوْضَعُوْا	لٰکِنَّاۡ
اَفَ ءِنْ	لَ اَوْ ضَ عُوْ	لا کِن نَ
مَاۡلَکُمْ	فَاۡنْصُرْ	یَاۡخُذْ
مَا لَ کُمْ	فَنْ صُرْ	یَ × خُ ذُ
قَوَارِیْرَاۡ	اَنْۢبَآءُ	قَدِیْرُ اِلَّذِیْ
قَ وَا رِیْ رَ	اَمْ بَ ءُ	قَ دِیْ رُ نِلْ لَ ذِیْ

Marfat.com

۶۔ مقطعات

آپ صفحہ ۳۲ پر ایسے الفاظ کے متعلق پڑھ چکے ہیں جن کا ہر حرف الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔ اور ہر حرف کا پورا نام لیا جاتا ہے: مثلاً م کو 'میم' پڑھتے ہیں۔

کٓهٰيٰعٓصٓ	الٓمّٓ
کا۔۔۔ف | ھا | یا | عا ئی۔۔ن | صا۔۔۔د	الف | لا۔۔م | می۔۔۔م

قطع کے معنی ہیں "کاٹنا"۔ اِن الفاظ میں حروف الگ الگ کاٹ کر پڑھے جاتے ہیں۔ اسی لئے ان کو "مقطعات" کہتے ہیں۔ یعنی کٹے ہوئے۔

قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں ایسے الفاظ آتے ہیں۔ ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

جن حروف پر مَد (ٓ) ہے ان کو قاعدے کے مطابق کھینچ کر پڑھنا چاہیئے۔ ہر حرف کا پورا نام لیا جائے گا۔

ایسے کل ۱۴ الفاظ ہیں۔

Marfat.com

صٓ　قٓ　عٓسٓقٓ

صا...د　قا...ف　عائی...ن سی...ن قا...ف

حٰمٓ　یٰسٓ　الٓرٰ

حا می...م　یا سی...ن　الف لا...م را

نٓ　طٰهٰ　طٰسٓ

نُو...ن　طا ھا　طا سی...ن

اگر کسی حرف پر تشدید آجائے تو پچھلے حرف کو کھینچ کر تشدید والے حرف سے ملانا ہوگا۔

الٓمّٓرٰ　الٓمّٓصٓ

الف لا...م می...م را　الف لا...م می...م صا...د

طٰسٓمّٓ

طا سی...م می...م

م پر تشدید ہے۔ اس لئے س کو کھینچ کر م سے ملایا۔ سیم پڑھیں (سین نہیں)۔

Marfat.com

۷ - **نشانات** : پہلے کچھ نشانات کے بارے میں بتایا گیا ہے
اب کچھ اور تفصیل ملاحظہ کریں :

مـ : وقف لازم: یہاں وقفہ کرنا ضروری ہے۔

○ : وقف تام : یہاں وقفہ ضروری ہے۔

ط : وقفِ مطلق : یہاں وقفہ ضروری ہے۔

ج : وقفِ جائز: یہاں اجازت ہے۔ وقفہ کریں یا نہ کریں
لیکن اکثر کیا جاتا ہے۔

قف : یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سکتہ : یہاں تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل نشانات پر نہ ٹھہریں۔ ملاکر پڑھیں :-

لا ز ق ص صل صلے

معانقہ : کچھ الفاظ تین تین نقطوں کے دو نشانات کے درمیان
ہوتے ہیں۔ کسی ایک پر وقفہ کیا جا سکتا ہے۔ ∴ ∴

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ∴ فِيْهِ ∴ هُدًى

یوں پڑھیں : لا ریب (وقفہ) فی ہِ ھُ دَن

یا یوں پڑھیں: لا ریب فیہ (وقفہ) ھُ دَن

Marfat.com

دو نشانات: اگر کسی جگہ اوپر نیچے دو نشانات ہوں تو اوپر والا نشان مانا جائے گا۔

ۛ ہے ط | ق ہے ج

نوٹ: اس سلسلے میں ایک بات خاص قابلِ توجہ ہے۔ اس قاعدے کے مطابق ۙ کو لا سمجھا جائے گا، اور اس کا مطلب یہ ہو گا کہ یہاں وقف نہ کیا جائے لیکن کچھ ایسا طریقہ پڑ گیا ہے کہ بعض لوگ یہاں وقف کر دیتے ہیں:۔

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

حسبِ قاعدہ: عا لَ مِی نَرْ رَح مَانِ

صحیح طریقہ پڑھنے کا یہی ہونا چاہیئے تھا کہ لا پر وقف نہیں ہے اور "ن" "ر" سے جا کر ملے جس پر تشدید ہے۔

لیکن عام طریقے سے یہاں وقف کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح عالَمِین پڑھ کر ختم کر دیا۔ اب آگے پڑھنے کے لئے الف پر ہم اپنی طرف سے زبر سمجھ کر اس کو اَرْ رَح مَانِ پڑھتے ہیں۔ اس طرح ۙ پر کبھی کبھی وقف کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

متفرقات: قرآن شریف کے حاشیے پر بھی کچھ نشانات بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ اِن میں سے ضروری نشانات درج ذیل ہیں:

ع : یہ رکوع کا نشان ہے۔ جب نماز میں قرآن پڑھا جاتا ہے تو یہاں رکعت ختم کر کے رکوع میں چلے جاتے ہیں۔

وقف النّبی (صلّی اللہ علیہ وسلّم): یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے۔ اور آیت کے ختم پر ــــ نشان ہوتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا اسی طرح ضروری ہے جیسے وقفِ لازم م پر۔

الرّبع : یہاں ایک چوتھائی پارہ ختم ہوا۔

النصف : یہاں آدھا پارہ ختم ہوا۔

الثلثة : یہاں پونا پارہ ختم ہوا۔

السَّجدَة : یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے۔ اور آیت کے ختم پر اندر بھی لکھا ہوتا ہے۔ جب اِس ایت کو ہم پڑھیں گے تو سجدہ کرنا واجب ہو جائے گا۔ سجدہ اسی وقت کرنا ضروری نہیں۔ بعد میں کسی وقت ادا کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

مشق نمبر ۱۰

مِنْ بَعْدِ مَنْ بَعَثَ ذَنْبِ

مِم بَعْ دِ مَم بَ عَ ثَ ذَم بِ

جَزَآءً بِمَا كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

جَ زَا... ءَم بِ مَا كَا تِ بُم بِل عَد لِ

قَدِيْرُ نِالَّذِيْ مَثَلًا نِالْقَوْمِ

قَ دِي رُ نِل لَ ذِي مَ ثَ لَ نِل قَو مِ

نَبْلُوا اَخْبَارَكُمْ قَوَارِيْرَا مِنْ

نَب لُ وَ اَخ بَا رَ كُم قَ وَا رِي رَ مِن

دَآبَّةٍ ضَآلًّا طٰسٓمّٓ

دَا... ب بَ تِن ضَا... ل لَن طَا سِي... يم مِي... م

Marfat.com

گیارھواں سبق ۔ سب اسباق کا خلاصہ

<u>پہلا سبق</u> : الفاظ کے ٹکڑے کر کے پڑھنا چاہیئے۔ کوئی ٹکڑا ایک حرف کا ہوگا۔ کوئی دو حرف کا۔

لِلْكُتُبِ　　　يَنْفَعُهُمْ

لِلْ | كُ | تُ | بِ　　　يَنْ | فَ | عُ | هُمْ

<u>دوسرا سبق</u> : زبر والا حرف الف سے ملے تو جزم نہیں ہوگا۔ اگر الف پر جزم ہو تو جھٹکے کی آواز نکلے گی۔

مَا　　　اِقْرَاْ

مَا　　　اِقْ　رَ ×

اگر کوئی حرف ء سے ملے۔ یعنی ء پر جزم ہو تو جھٹکے کی آواز نکلے گی۔

بِئْسَ　　　مُؤْمِنُوْنَ

بِءْ × سَ　　　مُءْ × مِ نُوْ نَ

Marfat.com

ء اور الف کی ایک ہی آواز ہے۔

إِنْ ءِنْ

اِن اِن

زَبر والا حَرف و سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے:۔

اُردو: لَو عَربی: لَوْ

لَو لاؤ

زَبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے۔

اردو: لَے عَربی: لَےْ لَیْ

لَے لائی

يَوْمَ كَيْفَ

یاؤمَ کائیف

Marfat.com

تیسرا سبق : خالی حروف

اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو۔ یعنی وہ بالکل خالی ہو تو وہ خاموش رہے گا۔ اُسے پڑھتے وقت ایسا سمجھا جائے جیسے وہ نہیں ہے۔

فِی الْاَرْضِ	يُؤْمِنُوْنَ
فِلْ	يُ x
ی اور الف خالی ہیں	واؤ خالی ہے
وَادْخُلِی	هٰذَا الْبَيْتَ
وَدْ خُ لِی	ها ذَلْ بائْ تَ
وَجِایْ	اَقِيْمُوا الْوَزْنَ
وَ جِی	اَ قِی مُلْ وَ زْ نَ
اٰتُوا الزَّكٰوةَ	صَلٰوةَ
آ تُزْ زَ کا تَ	صَ لا تَ

Marfat.com

چوتھا سبق: کچھ اور اعراب

کھڑا زبر : کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے۔
کھڑا زیر : کھڑا زیر ی کے برابر ہوتا ہے۔
کھڑا پیش : کھڑا پیش و کے برابر ہوتا ہے۔

اَعْلٰی   بِہٖ   لَہٗ

اَ عْ لا   بِ ہی   لَ ہو

سَبِیْلِہٖ   کِتٰبُہٗ   اِلٰفِ

سَ بِی لِ ہی   کِ تا بُ ہو   اِی لا فِ

مد : مد کی دو شکلیں ہیں : ٓ ـــٓ
اگر کسی حرف پر مد لگا ہو تو اُسے کھینچ کر لمبا کیا جاتا ہے۔
نیچے دی ہوئی اُردو میں اِس کھینچنے کو نقطوں سے ظاہر کیا گیا ہے......

اُولٰٓئِکَ   بِمَآ اُنْزِلَ

اُ لا... ءِ کَ   بِ ما...   اُن زِ لَ

Marfat.com

پانچواں سبق ـ آیت

(۱) اِن علامات پر وقفہ ضروری ہے :

م ط

(۲) اِس علامت پر وقفہ کریں یا نہ کریں :

ج

(۳) اِن علامات پر وقفہ نہیں ہوتا :

لا ، ز ، ق ، ص ، صل ، صلے وغیرہ

(۴) دو نشانیاں ہوں تو اوپر کی مانی جائے گی۔

وقفے کے لئے آخری حرف کی حرکت آڑا دو :

مُؤْمِنُوْنَ	مُؤْمِنُوْن ○
مُ × مِ نُوْ نَ	مُ × مِ نُوْن

اگر آخری حرف پر جزم ہو تو گویا وہ پہلے ہی مِلا ہوا ہے۔

اِس لئے کوئی تبدیلی نہیں ہوگی :۔

اَعْمَالَهُمْ ط	لَمْ يُوْلَدْ ط
اَعْ مَا لَ هُمْ	لَمْ يُوْ لَدْ

Marfat.com

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے، کہ ہم آخری حرف کی حرکت اُڑا دیں۔ پھر بھی وہ پچھلے ٹکڑے سے نہیں مِل سکتا۔ ایسی صورت میں ہم آخری حرف کو جتنا مِل سکے اِتنا مِلانے کی کوشش کرتے ہیں:

عَنْهُ ط	مُعْتَرًّ ط
عَنْ ہ	مُعْ تَرْ رْ

آیت سے پہلے آخری حرف کا کھڑا پیش یا کھڑا زیر بھی اُڑ جاتا ہے۔ کھڑا زبر قائم رہتا ہے۔

لَهٗ ○ بِهٖ ○ هُدًی ○

لَہ — بِہ — ھُ دا

اگر آخری ۃ پر دو نقطے لگنے سے ت بن رہی ہو تو یہ نقطے بھی اُڑ جائیں گے۔ صرف ہ رہ جائے گی۔

قَرْيَةٍ ط	قَارِعَةٌ ط
قَرْ يَہ	قَا رِ عَہ

Marfat.com

چھٹا سبق : تشدید و تنوین

(ا) اگر کسی حرف پر تشدید کا نشان ّ ہو تو وہ حرف دُو دفعہ بولے گا۔ جزم کی طرح پچھلے حرف سے بھی ملے گا اور آگے بھی چلے گا۔

مَلِكِ النَّاسِ	**مِنَ الشَّيْطٰنِ**
مَ لِ كِن ↑ نا سِ	مِ نَش ↑ شَا ئْ طَا نِ

(ب) تنوین دُو زبر، دُو زیر یا دُو پیش کو کہتے ہیں۔ اس میں نون کی آواز ہوتی ہے۔ دوسرے زبر، زیر یا پیش کو ایسا سمجھیں گویا جزم والے نون " نْ " کو دوسرے طریقے سے لکھا ہے:

نَصْرٌ	**خَوْفٍ**	**كِرَامًا**
نَص رُن	خا ءُ فِن	كِ را مَن

اگر تنوین والے حرف کے بعد آیت کرنی ہو تو وہی قاعدہ لگے گا جو عام طور پر لگتا ہے۔ لیکن چند باتیں قابلِ توجہ ہیں:

Marfat.com

(۱) اگر آخری حرف پر دو زیر یا دو پیش ہوں تو آیت کرنے کے لیے ان کو چھوڑ دیا جائے گا۔

خَوْفٍ ○ سَلٰمٌ ○

خاؤ ف سَ لا م

---

(۲) اگر آخری حرف پر دو زبر ہوں تو آیت کرنے کے لئے اس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ بعض دفعہ وہاں ایک خالی الف یا خالی ی ہوتی ہے اور بعض دفعہ کچھ نہیں ہوتا۔

کِرَامًا ○ هُدًی ○ شَآءً

کِ را ما ھُ دا شا... آ

---

(۳) ة پر دو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہو تو آیت کرتے وقت نقطے اور تنوین اُڑ جائیں گے۔ صرف 'ہ' رہ جائے گی ایسی صورت میں دو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٌ ○ وَاحِدَةً ○

فِت نَہ وا حِ دَہ

Marfat.com

ساتواں سبق : جزم، تشدید

عام حالات میں اگر کسی حرف پر جزم ہو تو وہ اپنے سے پہلے حرف سے ملتا ہے۔ لیکن اگر جزم والے حرف سے آگے والے حرف پر تشدید آجائے تو جزم والا حرف خاموش ہو جاتا ہے اور وہ حرف جزم والے حرف کو چھوڑ کر سیدھا تشدید والے حرف سے مل جاتا ہے:

مِنْ رَّبِّ — مِرْ رَبْ بِ

عَبَدْتُّمْ — عَ بَتْ تُمْ

تنوین میں بھی جزم والا ن چھپا ہوتا ہے:-

رَحْمَةً وہی ہے جو رَحْمَتَنْ

رَ حْ مَ تَنْ — رَ حْ مَ تَنْ

اگر تنوین کے آگے تشدید آجائے تو ن کی آواز نہیں رہے گی۔

رَحْمَةً مِّنْ — رَ حْ مَ تَمْ مِنْ

رِزْقًا تَكُمْ — رِ زْ قَلْ لَ كُمْ

Marfat.com

آٹھواں اور نواں سبق

ساتویں سبق کے مطابق اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر ہم سید ھے تشدید والے حرف سے ملا لیتے ہیں۔ لیکن اگر جزم والا حرف 'ن' ہو اور تشدید والا 'و' یا 'ی' ہو۔ تو نونِ غنّہ کی آواز باقی رہتی ہے۔

دو زبر، دو زیر اور دو پیش میں بھی 'ن' پوشیدہ ہے۔

اِس لئے وہاں بھی یہی قاعدہ لگے گا۔

بَشِیْرًا وَّ راوؑں	مَنْ یَّعْمَلْ مایَں
نَخِیْلٍ وَّ لِی اُوں	لِقَوْمٍ یُّوْ میں
فَاكِهَةٌ وَّ تُوں	وُجُوْهٌ یَّوْ ہُوئیں

Marfat.com

دسواں سبق : متفرقات

اگر 'ن' کے بعد 'ب' آجائے تو 'ن' کی آواز 'م' میں تبدیل ہو جاتی ہے:-

مِنْۢ بَعْدِ　　　　مَكَانٍۭ بَعِيْدٍ

مِم　　　　مَ کا نِم

بعض دفعہ تنوین کا 'ن' الگ لکھا جاتا ہے:-

عَلِيْمُنِ الَّذِيْ

عَ لِی مُ نِل لَ ذِی

مختلف چھوٹی چھوٹی باتیں سبق نمبر ۱ میں پڑھیے:-

ضَآلِّيْنَ　　　　تَتْلُوْا

ضَا... ل لِیْنَ　　　　o اِس نشان سے الف خاموش رہتا ہے

الٓرٰ　　　　طٰسٓمّٓ

الف | لا ـــ م | را　　　　طا | سی.... م | ای.... م

Marfat.com

متفرق مشق (ب)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ

وَ مَا عَلْ لَمْ نَا هُ شْ شِعْ رَ وَ مَا يَمْ بَ غِىْ

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ

لَهٗ اِنْ هُ وَ اِلْ لَا ذِكْ رُنْ وَ قُرْ آ نُمْ

مُّبِيْنٌ ۙ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ

مُ بِىْ نُلْ لِ يُنْ ذِ رَ مَنْ كَا نَ حَىْ يَا وْ وَ

يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

يَ حِقْ قَلْ قَوْ لُ عَ لَلْ كَا فِ رِيْنَ

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

فِ ءَ تَنْ كَ ثِىْ رَ تَمْ بِ اِذْ نِلْ لَا هِ

Marfat.com

وَغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝

وَ غَس سَا قَن جَ زا... آءَن وِ فَا قَا

مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ ؕ

مِن هُم يَاؤُم ءِ ذِن شَا نُو يُّغ نِيهِ

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٚ

يَا وَائِ لَ نَا مَم بَ عَ ثَ نَا مِم مَر قَ دِ نَا

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ؕ

وَائِ لُوِّيَو يَاؤُم ءِ ذِل لِل مُ كَذ ذِ بِين

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ ۚ

مِن هُ مَل لُ × لُ ؤُ وَل مَر جَا نُ

ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ

Marfat.com

تفصیلی اِمتحان

خود اپنا اِمتحان لینے کا طریقہ :-

(۱) ایک کاغذ سے پہلی سطر کا اُردو حل ڈھک لیجئے۔

(۲) اب عربی کی سطر کا ایک لفظ پڑھیئے۔

(۳) کاغذ ہٹا کر اُردو حل سے مقابلہ کیجئے۔

(۴) اگر آپ نے صحیح پڑھا ہے تو آگے چلیں۔ یہی عمل اگلی سطر میں کریں۔

(۵) اگر آپ نے غلط پڑھا ہے تو حل کے سامنے جو نمبر دیا ہوا ہے۔ اس نمبر کے سبق کو دوبارہ تیار کریں اور پھر اِمتحان لیں۔

(۶) اگر اِس دفعہ آپ صحیح پڑھیں تو آگے چلیں۔

(۷) اگر آپ سب الفاظ صحیح پڑھ لیں تو اطمینان سے قرآن شریف کی تلاوت کریں۔

نوٹ

جن صاحبان نے قرآن پڑھ رکھا ہے۔ وہ بھی اپنا اطمینان کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

كَ طَائِي يِيْسِ سِن جِلْ لِ لِلْ كُ تُبِ

لِنُحْيِيَ بِهٖ	فَأْوٗا اِلٰى
لِ نُحْ يِ يَ بِ هِي	فَ × وُو... اِلا
ثَلٰثَ مِائَةٍ	نُجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ
ثَ لاثَ مِ ءَ تِنْ	نُنْ جِلْ مُ × مِ نِيْ نَ
مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
مَائِيْ يُكْ رِهْ هُنْ نَ	دُرْ رِيْ يُنْ يُوْقَ دُ
عَرْضًا نِ الَّذِيْ	اِنَّا ظَنَنَّا
عَرْ ضَنْ نِلْ لَ ذِيْ	اِنْ نَا ظَ نَنْ نَا

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

Marfat.com

پچھلے صفحے پر دی ہوئی ہدایات کے مطابق ایک ایک سطر حل ڈھک کر پڑھیے:-

سَنَتَدْ	رِجُ	اُنْثَيَيْنِ
(۱) سَ نَ تَدْ	رِ جُ	اُنْ ثَ يَ ئَ يِنِ

مَنْ	مَا	اِقْرَا	بِئْسَ	مُؤْمِنُ
(۲) مَنْ	مَا	اِقْ رَ × اَ	بِئْ × سَ	مُؤْ × مِ نُ

فَاعْدِلُوْا فَاصْطَادُوْا

(۳) فَعْ دِ لُوْ فَصْ طَا دُوْ

خَوْفَ بَيْنَ سَوْفَ مَيْتَ

(۲) خَاوْفَ بَايْنَ سَاوْفَ مَايْتَ

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ اِلَى الْاَذْقَانِ

(۳) اَقِيْ مُلْ وَ زْ نَ اِلَلْ اَذْ قَا نِ

Marfat.com

	صَلٰوةَ	اِلٰفِ	دَاوٗدَ
(۴)	صَ لَا تَ	اِی لَا فِ	دَا وُو دَ
	هٰٓؤُلَآءِ	آلٓـٰٔنَ	طٰسٓمّٓ
(۴)	ھَا ءُ لَا ... ءِ	آ ۔ ل ءَ نَ	طَا سِیـ یم مِیـ یم
	رَبّٰنِيُّوْنَ	لِيَذَّكَّرُوْا	
(۶)	رَب بَا نِیْ یُو نَ	لِ یَذ ذَک کَ رُو	
	مُسَمًّى	وَلِيٍّ	بَيِّنٌ
(۶)	مُ سَم مَن	وَ لِی یِن	بَا ئِی یِ نُن

اگلی چند سطروں میں وقف یعنی آیت کرنے کی آزمائش ہے۔ توجہ سے جواب دیں :-

	صَرَّفْ ج	صَرِّفْ ط
(۵)	صَ رَف	صَ رِف

Marfat.com

وَاسْتَغْفِرْهُ ○ مِنَّ ○ مُعْتَرَّ ○

(۵) وَسْ تَغْ فِرْہُ مِن لَن مُعْ تَرْ رَ

اَعْلٰی ط بِہٖ ط لَہٗ ط

(۵) اَعْ لا بہٖ لہٗ

وَرَثَةِ ط مَيْتَةً ○ قَارِعَةٌ ط

(۵) وَ رَ ثَہْ مائی تَہْ قا رِ عَہْ

آیت سے پہلے آخری حرف پر تنوین ہو تو آیت کس طرح کی جائے:۔

قَدِيْرٌ ○ كَثِيْرٍ ○ كَثِيْرًا ○

(۶) قَ دِیر کَ ثِیر کَ ثِیرا

هُدًى ○ شَآءَ ط كَثِيْرَةً ط

(۶) ھُ دا شا آ کَ ثِی رَہ

Marfat.com

اِس صفحے کے الفاظ سے یہ پتہ چلے گا کہ آپ جزم ← تشدید
اور تنوین ← تشدید کے قاعدے جانتے ہیں :-

مِنْ رَّبِّ عَبَدْتُّمْ مَهَّدْتُّ

(٧) مِرْ رَبْ بِ عَ بَتْ تُمْ مَہْ ہَتْ تُ

يَكُنْ لَّهٗ كُنْ مِّنْ مَنْ لَّوْ

(٧) يَ كُلْ لَ هُوْ كُمْ مِنْ مَلْ لَوْ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
(٧) غَ فُوْ رَرْ رَحِيْ مَنْ	صِ رَا طِمْ مُسْ تَ قِيْ مِنْ
خَيْرٌ لَّهُنَّ	اِمَامٍ مُّبِيْنٍ
(٧) خَيْ رُلْ لَ هُنْ نَ	اِ مَا مِمْ مُ بِيْ نِنْ
مُخْلِصًا لَّهٗ	بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
(٧) مُخْ لِ صَلْ لَ هُوْ	بَ شَ رُمْ مِثْ لُ كُمْ

Marfat.com

اِس صفحے کے الفاظ کا تعلق آٹھویں اور نویں سبق سے ہے

مَنْ يَّشَآءُ مائیں یَ شا... ءُ	اِنْ يُّرِدْنِ اِیں یُ رِ د نِ
خَيْرًا يَّرَهٗ خائ رائیں یَ رَ ہُو	قُوَّةً وَّ اٰثَارًا قُو وَ تاؤں وَ آ ثا رَن
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ لِ قاؤ میں یُ × مِ نُو نَ	وَلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ وَ لی۔ یِں اُوں وَ لا نَ صی رِن
رَجُلٌ يَّسْعٰى رَ جُ لُوئیں یَس عا	فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ فاک ہِ تُوں وَ لَ ھُم
مَنْ يُّكْرِهْهُنَّ مائیں یُک رِہ ھُن نَ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ دُر رِی یُوئیں یُو قَ دُ

Marfat.com

اب دو صفحات پر ایسے الفاظ ہیں جن کا بیان سبق نمبر ۱ میں آیا ہے:-

عَلِيمٌۢ الَّذِى	يَأْخُذُ
عَ لِی مُ نِل لَ ذِی	یَ × خُ ذُ
الٓمٓرٰ	اَنْۢبَتَتْ
الف / لا... م / می... م / را	اَم بَ تَتْ
مُدْهَآمَّتَانِ	لٰكِنَّا
مُدْ ھا... م مَ تا نِ	لا كِنْ نا
اَلِيمٌۢ بِمَا	اَلْحَآقَّةُ
اَ لی مُم بِ ما	اَلْ حا... قْ قَ تُ
طٰسٓمٓ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
طا / سی... م / ی... م	مِم بَعْ دِ ہی

Marfat.com

سَلْسِلَاْ وَاَغْلٰلًا | فَاْوٗ
سَ لَا سِ لَ وَ اَ غْ لَا لَنْ | فَ × وُ و

كَافِرِيْنَ بِهٖ | عَدْنِ الَّتِیْ
كَا فِ رِ مْ بِ ہِیْ | عَدْ نِ نِلْ لَ تِیْ

تِظَاٰنِّیْ | صُمٌّۢ بُكْمٌ
تِ ظَا نْ نِیْ | صُمْ مُمْ بُكْ مُنْ

فِتْنَةِنِ انْقَلَبَ | لَاْ اِلٰهَ اللّٰهِ
فِتْ نَ تُ نِنْ قَ لَ بَ | لَ اِ لَلْ لَا هِ

مَكَانٍۢ بَعِیْدٍ | تَمَّتْ بِالْخَیْرِ
مَ كَا نِمْ بَ عِیْ دِنْ | تَمْ مَتْ بِلْ خَا ئِی رِ

الحمدُللہ، کتاب ختم ہوئی، خدا تعالیٰ آپ کی محنت کو بار آور فرمائے۔ آمین! میرے لیے بھی دُعائے خیر فرمائیں۔

Marfat.com

ستر ہزار فرشتے دعا پر مامور

حدیث حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ وہ شام تک اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اگر اس دن مر جائے تو شہادت کا ثواب کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
میں اللہ سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان

الرَّجِيْمِ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ
مردود سے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○
پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کو وہ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب دبدبے والا بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
پیدا کرنے والا صورت بنانے والا اس کے نام ہیں بہت اچھے تسبیح بیان کرتی ہے اس کی

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہی غالب دانا ہے۔

Marfat.com

ادائیگی قرض کی دعاء حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمھیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دور اور قرض ادا کرے گا۔ صبح و شام دعاء پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی ناتوانی اور سستی سے اور بچاؤ چاہتا

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

ہوں آپ کے ساتھ بخل اور بزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپ کی

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ[1]

قرض کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے

دوسری دعاء حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا۔ میں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے جلدی آزادی چاہتا ہوں آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تجھے دو کلمے سکھلا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[2]

اور بے پروا کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

Marfat.com

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کہتے ہیں کہ حضور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب میری امت میں چودہ خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی"

"دریافت کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کیا ہیں؟ فرمایا:

۱ جب سرکاری مال کو ذاتی ملکیت بنا لیا جائے۔
۲ امانت کو مال غنیمت سمجھا جائے۔
۳ زکوٰۃ کو جرمانہ محسوس ہونے لگے۔
۴ شوہر بیوی کا مطیع ہو جائے۔
۵ بیٹا ماں کا نافرمان بن جائے۔
۶ آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم ڈھائے۔
۷ مساجد میں شور مچایا جائے۔
۸ قوم کا رذیل ترین آدمی ان کا سردار ہو جائے۔
۹ آدمی کی عزت اس کی برائی کے ڈر سے ہونے لگے۔
۱۰ نشہ آور اشیاء کا کھلم کھلا استعمال کی جائیں۔
۱۱ مرد ریشم پہنیں۔
۱۲ آلات موسیقی کو اختیار کیا جائے۔
۱۳ رقص و سرود کی محفلیں سجائی جائیں۔
۱۴ اس وقت کے لوگ اگلوں پر لعن طعن کرنے لگیں۔

تو لوگوں کو چاہیے کہ وہ عذاب الٰہی کے منتظر رہیں خواہ سرخ آندھی کی شکل میں آجائے یا زلزلے کی شکل میں یا اصحاب سبت کی طرح صورتیں مسخ ہونے کی شکل میں۔

(ترمذی۔ باب علامات الساعۃ)

Marfat.com